DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 20-06-2022	اخبارات
1۔بی اے پی میں کوئی تفریق نہیں ناراض دوستوں کو ہرصورت میں منائینگے،وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
2۔بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے ناراض ودست صفوں میں شامل ہوجائیں،سردار صالح بھوتانی	مشرق ودیگراخبارات
3۔ملک میں مہنگائی عمرانی معاہدے کی وجہ سے ہے،مولانا عبدالواسع	مشرق ودیگراخبارارت
4۔بی اے پی قومی جماعت بن کرابھرے گی،میر ضیاء لانگو	مشرق ودیگراخبارات
5۔فنی تربیت کی بدولت خواتین کومعاشی طور پر مستحکم کیا جاسکتا ہے،ڈاکٹر ربابہ بلیدی	جنگ ودیگراخبارات
6۔گوادر ائیر پورٹ کا افتتاح اگلے سال مارچ میں ہوگا،احسن اقبال	جنگ ودیگراخبارات
7۔چند مٹھی بھرعناصر کوصوبے کی ترقی ہضم نہیں ہورہی،نصیب اللہ مری	آزادی ودیگراخبارات
8۔سیٹلائٹ ٹاؤن اور جنک شاپ میں مضرصحت نمکوتیار کرنے والی 2 فیکٹریاں سیل،بلوچستان فوڈ اتھارٹی	جنگ ودیگراخبارات
9۔بلوچوں کوسازش کے تحت تقسیم کیا گیا قومی حقوق کی جنگ جاری رہے گی،بی این پی	مشرق ودیگراخبارات
10۔عوامی مسائل کاحل اور پڑھالکھاترقی یافتہ بلوچستان ہماراوژن ہے،ثناءاللہ زہری	مشرق ودیگراخبارات

امن و امان

کوئٹہ،ہرنائی روڈ کی تعمیراتی کے کمپنی کے کیمپ پر دوسری بار حملہ،لورالائی میں موٹر سائیکل چور رنگے ہاتھوں گرفتار،ڈیرہ اللہ یار،پولیس چوکی پر موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ دواہلکار شہید،سکیورٹی فورسز کا وسطی مکران کے پہاڑی سلسلے میں آپریشن 6 دہشتگرد ہلاک،بیلہ سے دومنشیات فروش گرفتار۔

عوامی مسائل

متاثرہ زمینداروں نے قومی شاہراہ بلاک کرنے کا اعلان کردیا،لورالائی پانی کی سطح تیزی سے گرنے کے باعث عوام میں تشویش۔ژوب،سول ہسپتال میں ڈاکٹرز کی کمی وادویات کا فقدان۔

DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ20-06-2022

اداریہ

روزنامہ مشرق نیوز کوئٹہ نے **"سندھ بلوچستان آبی تنازعہ کب حل ہو گا؟"** ان دنوں بلوچستان سمیت ملک بھر میں جہاں ایک طرف مہنگائی، گرانفروشی اور معیشت سے جڑے دیگر مسائل زیر بحث ہیں وہاں حکومت کے عوامی ریلیف اقدامات، بجٹ سے جڑے مباحث، ترقیاتی اہداف بھی موضوع بحث بنے ہیں، ساتھ ہی ساتھ چونکہ ملک میں بجلی اور بحثیت مجموعی توانائی بحران بھی اپنے عروج پر ہے اس لئے وفاقی اور صوبائی حکومتیں بجلی کی بچت کیلئے کفایت شعار پالیسی پر عمل پیرا ہیں بازاروں اور مارکیٹوں کے اوقات کار کم دیئے گئے ہیں جبکہ اس کے ساتھ ساتھ چونکہ ملک بھر میں پانی ماضی قریب تک آبی ذخائر کے تحفظ کیلئے بھی خاطرخواہ اور دوٹوک عملی اقدامات نہیں اُٹھائے جاسکے اس لئے آبی بحران بھی موجود ہے۔صوبوں کے مابین اس وقت آبی بحران کو لے کر مختلف مسائل جنم لے رہے ہیں ہر چند کہ صوبوں کے مابین آبی تنازعات جنم ہی نہ لیں اور ان کا بروقت حل نکالا جاسکے اس مقصد کیلئے ارسا کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔اس دیرینہ مسئلے کا حل نکال کر بلوچستان کے گرین بیلٹ کو بنجر ہونے سے بچایا جاسکے اور ساتھ ہی صوبوں کے مابین تنازع کا باعث بننے والے مسئلے کا کل وقتی حل نکالا جاسکے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے **"ارسا حکام کا سکھر بیراج کا دورہ اور بلوچستان کا دیرنہ آبی مسئلہ !!"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ باخبر نیوز کوئٹہ نے **"کوئٹہ ایئر پورٹ کو بین الاقوامی پروازوں کیلئے آپریشنل کرنے کی نوید "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ زمانہ نیوز کوئٹہ نے **"پارلیمانی کمیشن کادورہ سکھر بیراج "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Renovation of Madrassas" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضمون

روزنامہ جنگ نیوز کوئٹہ نے **"بلوچستان میں بلدیاتی انتخابات "** کے تحریر وحید زہیر۔

روزنامہ مشرق نیوز کوئٹہ نے **"بلوچستان کے اگلے مالی "** کے تحریر عبدالمتین اخوندزادہ۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 51 | پیر 20 ذیقعد 1443ھ 20 جون 2022ء | نمبر 169

صفحات 20 | قیمت ... روپے

بی اے پی کے انٹرا پارٹی انتخابات، قدوس بزنجو مرکزی صدر، منظور کاکڑ بلا مقابلہ سیکرٹری جنرل، صالح بھوتانی صوبائی صدر منتخب

بی اے پی میں کوئی تفریق نہیں، ناراض دوستوں کو ہر صورت میں منائینگے، قدوس بزنجو

بلوچستان پاکستان کا مستقبل، وفاق اور دیگر صوبوں کو انکی ترقی میں اپنا حصہ ڈالنا ہوگا، خطاب، کارکنوں کیلئے ویلفیئر فنڈ قائم کر دیا، صالح بھوتانی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر+ایجنسیاں+جنگ نیوز) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو بلوچستان عوامی پارٹی کے بلا مقابلہ مرکزی صدر اور سینیٹر منظور خان کاکڑ سیکرٹری جنرل منتخب ہوگئے جبکہ سینئر صوبائی وزیر سردار محمد صالح بھوتانی پارٹی کے صوبائی صدر اور سینئر صوبائی وزیر نور محمد دمڑ صوبائی جنرل سیکرٹری منتخب ہوگئے، بلوچستان عوامی پارٹی کا دوسرا مرکزی کونسل سیشن اور انٹر پارٹی انتخابات اتوار کو ہوئے، انٹر پارٹی انتخابات میں میر اعجاز سنجرانی نے چیئرمین الیکشن کمیشن کے فرائض انجام دیئے، انتخابات میں میر عبدالقدوس بزنجو پارٹی کے بلا مقابلہ مرکزی صدر، سینیٹر منظور خان کاکڑ سیکرٹری جنرل، سینئر صوبائی وزیر سردار محمد صالح بھوتانی صوبائی صدر اور صوبائی وزیر نور محمد دمڑ صوبائی جنرل سیکرٹری منتخب ہوگئے۔ دوران اثناء بلوچستان عوامی پارٹی کے چیف آرگنائزر جان جمالی نے پارٹی کے نومنتخب مرکزی صدر میر عبدالقدوس بزنجو، سیکرٹری جنرل منظور کاکڑ، صوبائی صدر سردار صالح بھوتانی اور صوبائی جنرل سیکرٹری نور محمد دمڑ سے ان کے عہدوں کا حلف لیا۔ انٹر پارٹی انتخابات کے دوران امیدواروں نے چیئرمین الیکشن کے پاس کاغذات جمع کروائے، مرکزی صدر کے لئے وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو، سیکرٹری جنرل کے لئے سینیٹر منظور کاکڑ، صوبائی صدر کے لئے سینئر صوبائی وزیر سردار محمد صالح بھوتانی، صوبائی جنرل سیکرٹری کے لئے نور محمد دمڑ اور نور خان ترین ایڈووکیٹ نے کاغذات نامزدگی جمع کروائے، بعد ازاں نور خان ترین نے کاغذات نامزدگی واپس لے لئے جس کے بعد بلوچستان عوامی پارٹی کے چاروں عہدیدار بلا مقابلہ منتخب ہوگئے، انتخابات مکمل ہونے پر چیئرمین الیکشن کمیشن نے نومنتخب عہدیداروں اور پارٹی کے مرکزی رہنماؤں کو کیپ، مفلر پہنائے اور انہیں بیج لگائے۔ دوران اثناء بلوچستان عوامی پارٹی کے قائدین کا اہم مشاورتی اجلاس ہوا جس میں وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو، چیئرمین سینیٹ محمد صادق سنجرانی، قائم مقام گورنر میر جان محمد جمالی، وفاقی و صوبائی وزراء، سینیٹرز، ارکان قومی و صوبائی اسمبلی بھی شریک تھے، اجلاس میں پارٹی کے مرکزی کونسل سیشن کے انعقاد سمیت پارٹی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا، اجلاس میں تمام پارٹی امور کو باہمی مشاورت اور اتفاق رائے سے حل کرنے کے عزم اور پارٹی کو مزید فعال اور مستحکم بنانے کے لئے مربوط لائحہ عمل کی تیاری پر اتفاق کیا گیا۔ اجلاس میں بلدیاتی انتخابات میں بلوچستان عوامی پارٹی کے امیدواروں کی بھاری اکثریت سے کامیابی پر خوشی اور اطمینان کا اظہار کیا گیا اور اسے آئندہ عام انتخابات میں پارٹی کی کامیابی کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا گیا۔ علاوہ ازیں بلوچستان عوامی پارٹی کی کور کمیٹی کا اجلاس ہوا، جس میں وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو، کور کمیٹی کے ارکان اور سینئر قیادت نے شرکت کی۔ سینئر صوبائی وزراء سردار محمد صالح بھوتانی اور نور محمد دمڑ، صوبائی وزراء میر محمد خان لہڑی، میر سکندر عمرانی اور بی اے پی کے سیکرٹری جنرل سینیٹر منظور کاکڑ نے بھی اجلاس میں شرکت کی، اجلاس میں پارٹی کے دوسرے مرکزی کونسل سیشن کے انعقاد اور تیاریوں کا جائزہ لیا گیا، اجلاس میں پارٹی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا، بعد ازاں وزیر اعلیٰ کی جانب سے مرکزی کونسل کے شرکاء کے اعزاز میں عشائیہ کا اہتمام کیا گیا۔

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے نومنتخب مرکزی صدر و وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ بلوچستان عوامی پارٹی میں کوئی تفریق نہیں ہے آئندہ پارٹی کے اہم فیصلے کرنے کیلئے اعلیٰ مشاورتی کمیٹی قائم کر دی گئی ہے میرے خلاف تحریک عدم اعتماد لانے والے دوستوں کو کہا تھا کہ یہ وقت مناسب نہیں وہ نہیں مانے تمام ناراض دوستوں کو ہر صورت منائیں گے بلوچستان پاکستان کا مستقبل ہے وفاق اور دیگر صوبوں کو صوبے کی ترقی میں اپنا حصہ ڈالنا ہوگا بلوچستان کے مفاد کیلئے وفاق میں ہر فورم پر اپنا کیس رکھیں گے ہفتے میں ایک دن پارٹی کارکنوں کے مسائل سنوں گا۔ یہ بات انہوں نے اتوار کی شب بلوچستان ہاؤس میں بی اے پی کے مرکزی کونسل سیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر چیئرمین سینیٹ میر صادق سنجرانی، سینیٹرز منظور احمد کاکڑ، آغا عمر احمدزئی، نصیب اللہ بازئی، کہدہ بابر، ثناء جمالی، دنیش کمار، پی ٹی آئی کے سینیٹر عبدالقادر، وفاقی وزیر سردار اسرار ترین، ارکان قومی اسمبلی نوابزادہ خالد مگسی، احسان اللہ ریکی، صوبائی وزراء و اراکین اسمبلی سردار محمد صالح بھوتانی، سردار عبدالرحمٰن کھیتران، نوابزادہ طارق مگسی، حاجی محمد خان لہڑی، سکندر عمرانی، سردار مسعود لونی، نور محمد دمڑ، لالا رشید بلوچ، میر ضیاء لانگو، خلیل جارج، میر ظہور بلیدی، ربابہ خان بلیدی، بشریٰ رند، لیلیٰ ترین، مٹھا خان کاکڑ، حاجی محمد خان طور اتمانخیل، ماہ جبین شیران، حاجی اکبر آسکانی سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا کہ 2016 میں میر جان محمد جمالی نے یہ تجویز پیش کی کہ بلوچستان کی اپنی سیاسی جماعت ہونی چاہیے جس کے بعد 2018 میں بلوچستان عوامی پارٹی کا قیام عمل میں لایا گیا انہوں نے کہا کہ ہمارے لئے عہدے حیثیت نہیں رکھتے انسان کو اپنے کردار پر توجہ دیتے ہوئے عوام کی فلاح و بہبود کیلئے کام کرنا چاہئے انہوں نے کہا کہ 2018ء میں جب بی اے پی کا پہلا کونسل سیشن ہوا تو سابق وزیر اعلیٰ جام کمال خان ہمارے درمیان موجود تھے آج وہ محفل میں موجود نہیں ہیں سیاسی جماعتوں میں گلے شکوے ہوتے رہتے ہیں کی ڈیشی کو قبول کر کے جام کمال خان کے ساتھ چیتار کیونکہ میرے ذہن میں تھا کہ ہم پارٹی کے مفاد کے لئے کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ میں جام کمال خان پر تنقید نہیں کروں گا ہر شخص اپنے طریقے سے کام کرتا ہے آج وہ ہمارے ساتھ موجود نہیں ہیں ہم نے مشورہ کیا ہے کہ سینئر ساتھیوں کے ہمراہ جام کمال خان، عارف جان محمد حسنی اور میر سلیم کھوسہ کے پاس جائیں گے اور ان سے بات کریں گے وہ ہمارے اپنے ہیں ہم انہیں ہر صورت منائیں گے پارٹی کیلئے جام کمال خان کی بھی خدمات ہیں ان سمیت تمام اکابرین کی مشورے سے چلے گے میں پارٹی کارکنوں کی مایوسی دور کرنے کا ذریعہ بنوں گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے طے کر لیا ہے کہ ہم صاف نیت سے پارٹی کیلئے کام کریں گے اور کمزور نہیں پڑیں گے ورکروں نے پارٹی سنبھالی ہے ہم انہیں ساتھ لیکر چلیں گے شہید نوابزادہ سراج رئیسانی پارٹی کا اثاثہ تھے ان کا مشن آگے بڑھائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان عوامی پارٹی کو پاکستان کی مقبول ترین پارٹی بنائیں گے کہا جاتا ہے کہ بی اے پی راتوں رات بنی ایسا نہیں ہے ہم سب نے اپنے سیاسی کیریئر داؤ پر لگا کر اس پارٹی کو قائم کیا اور ایک پلیٹ فارم پر آئے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا مستقبل ہے سی پیک ملک اور صوبے کی ترقی کا محور ہے اگر پاکستان نے ترقی کرنی ہے تو بلوچستان کو ترقی دینی ہوگی ہم تمام ساتھیوں کو ساتھ لیکر اسلام آباد جائیں گے بلوچستان کی بہتری کیلئے وزیر اعظم سمیت تمام فورمز پر اپنا کیس رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح سے اسوقت بلوچستان کو ترقیاتی منصوبے دیئے جاتے ہیں اس سے صوبے کی ترقی ایک ہزار سال تک ممکن نہیں ہے بلوچستان کو کم سے کم این ایف سی کا 9 فیصد حصہ دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کارکنوں کو وقت نہ دینے پر ان سے معذرت خواہ ہوں اب ہفتے میں ایک دن پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ میں کارکنوں کے مسائل سنیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے بلوچستان کے حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے حکومت کی تبدیلی کا اقدام اٹھایا اسوقت حکومت میں شامل لوگ آج ہم سے ناراض ہیں ہم ان سے بھی معافی مانگیں گے وہ اپنی جگہ ٹھیک ہیں کہ ہم نے اپنی پارٹی کی حکومت گرائی تھی اب ہماری پارٹی میں کوئی تفریق نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کو انتشار سے بچانے کیلئے اعلیٰ مشاورتی کمیٹی قائم کی گئی ہے اگر کوئی درست انداز میں کام نہیں کریگا تو مشاورتی کمیٹی نیا صدر لانے کا اختیار رکھے گی ہم حکومت گرانے اور ایک دوسرے کی ٹانگیں کھینچنے میں لگے رہے اب ایسے مسائل ہونگے تو ان پر مشاورتی کمیٹی فیصلہ کریگی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے خیبر پختونخوا اسمبلی میں چار ارکان اسمبلی ہیں جنہوں نے مشکل حالات میں باپ پارٹی میں شمولیت کی اور اسے حال کیا ہم انکے پاس خود جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ریکوڈک معاہدہ مشکل تھا جب میں وزیر اعلیٰ بنا تو بتایا گیا کہ جام کمال خان نے 10 فیصد حصے پر اتفاق کیا ہے میں نے اس پر موقف اپنایا کہ حکومت بے شک جائے لیکن ہم 25 فیصد سے کم نہیں لیں گے اب ہم نے جو معاہدہ کیا ہے اس کے تحت ہمیں 40 فیصد تک حصہ ملے گا بلوچستان کو ہر سال 200 ارب روپے ملا کریں گے 8 ہزار نئی ملازمتیں پیدا ہونگی۔ انہوں نے کہا کہ چھ ماہ میں بارڈر پر تجارت کو سہل بنایا ہے چیک پوسٹوں کا خاتمہ کیا ہے ہیلتھ کارڈ کا اجراء کیا جا رہا ہے امن و امان ہماری ترجیح ہے اب ہم مذمت نہیں بلکہ ذمہ داروں کو انکے انجام تک پہنچائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ میرے خلاف نامناسب وقت پر عدم اعتماد کی تحریک لائی گئی دوستوں سے کہا بھی کہ وہ مذاکرات کریں اور تحریک واپس لے لیں اگر انہیں محسوس ہو تو وہ دوبارہ تحریک عدم اعتماد لائیں لیکن وہ نہیں مانے اور تحریک عدم اعتماد کو مطلوبہ اکثریت حاصل نہیں ہوسکی اب چھ ماہ تک تحریک عدم اعتماد نہیں آسکتی۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے پہلی بار روایت رکھی کہ عدم اعتماد کی تحریک آئی تو ہم نے ایک کلرک تک تبدیل نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلدیاتی انتخابات میں بی اے پی نے بھرپور کامیابی حاصل کی ہے اس سے ظاہر ہوا کہ ہم راتوں رات بننے والی جماعت نہیں عوام ہمارے ساتھ ہیں ہم بلدیاتی اداروں کو 25 سے 30 فیصد بجٹ کا حصہ دیں گے تاکہ وہ کام کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ میاں شہباز شریف انتہائی با انصاف اور محنت کرنے والے شخص ہیں لیکن دکھ ہوا کہ انہوں نے بلوچستان کو بجٹ میں ترجیح نہیں دی ہمارے 105 ارب روپے کے آن گوئنگ منصوبے کئی سالوں سے بجٹ میں آ رہے ہیں صوبے کو ان منصوبوں سے ہٹ کر توجہ دینے کی ضرورت ہے ہمیں ساتھ بٹھا کر ترجیح نہ دیا جائے بلکہ بلوچستان پیکج دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم میاں شہباز شریف نے کوئٹہ کے پہلے دورے پر کوئٹہ کراچی شاہراہ کو 15 ماہ میں مکمل کرنے کی ہدایت کی ہے جس پر انکے شکر گزار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کے بانی سعید احمد ہاشمی کورونا وائرس میں مبتلا ہیں انکی صحت یابی کیلئے دعا گو ہیں آج انکی کمی شدت سے محسوس کی جا رہی ہے ہم انکی خدمات کا صلہ نہیں دے سکتے البتہ انکے فرزند حسنین ہاشمی کو پارٹی کا مرکزی ایڈیشنل جنرل سیکرٹری مقرر کر دیا ہے جبکہ سینیٹر نصیب اللہ بازئی پارٹی کے سینئر نائب صدر ہونگے۔ دوران اثناء نومنتخب صوبائی صدر و سینئر صوبائی وزیر بلدیات سردار محمد صالح بھوتانی نے کہا ہے کہ بلوچستان عوامی پارٹی کے کارکنوں کی مایوسی کو دور کرنے کیلئے ورکرز ویلفیئر فنڈ قائم کر دیا گیا ہے کسی سے کوئی گلہ یا شکوہ نہیں ہے سب ساتھیوں کو منائیں گے اور ساتھ لیکر چلیں گے پارٹی میں تمام فیصلے سفارش کی بجائے میرٹ پر ہونگے بی اے پی کو بادشاہت کی طرز پر چلایا گیا اب پارٹی جمہوری انداز میں چلائی جائی گی۔ یہ بات انہوں نے بی اے پی کے دوسرے مرکزی کونسل سیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ سردار محمد صالح بھوتانی نے کہا کہ پارٹی نے صوبائی صدر بنا کر بھاری ذمہ داری عائد کی ہے یہ ذمہ داری کارکنوں کی مدد اور معاونت سے پوری کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کو ماضی میں جمہوری نہیں بلکہ بادشاہت کے نظام پر چلایا گیا جس کی وجہ سے آج پارٹی وہ مقام حاصل نہیں کر سکی جو اسے حاصل ہونا چاہئے تھا اب پارٹی جمہوری انداز میں مشاورت سے چلے گی تمام عہدیداروں اور ٹکٹوں کی تقرری کے فیصلے میرٹ پر ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کارکن آج مایوس ہیں کیونکہ ان کے سر پر کسی نے ہاتھ نہیں رکھا آج پارٹی کے کارکنوں کیلئے اپنی جیب سے پانچ لاکھ روپے سے ورکرز ویلفیئر فنڈ قائم کرنے کا اعلان کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان عوامی پارٹی کو اعزاز حاصل ہے چیئرمین سینیٹ سے لیکر وزیر اعلیٰ بلوچستان تک ہمیں ہر ایوان میں نمائندگی حاصل ہے ہم اپنی پارٹی کو مزید مضبوط بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ افسوس آج کچھ ساتھی نہیں آئے ضرور انکے تحفظات ہونگے ہم ان تحفظات کو دور کریں گے پارٹی کا صوبائی صدر بننے کے بعد اب میں کسی کے خلاف نہیں اور نہ کسی سے کوئی گلہ ہے امید ہے کہ دوست آئیں گے اور ہماری صفوں میں شامل ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ کامیاب کونسل سیشن کے بعد بلوچستان عوامی پارٹی ٹوٹنے کے دعوے دم توڑ گئے ہیں ہماری پارٹی منظم ہے اختلاف رائے اور تنقید جمہوری عمل ہے تنقید کو مثبت ہونے یا ہمیں قائل ہو جانا چاہئے یا دلیل سے دوسروں کو قائل کریں۔ انہوں نے کہا کہ سینیٹر آغا عمر احمدزئی بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر ہونگے ہم محنت کریں گے اور کوئٹہ میں بھی بلدیاتی انتخابات میں فتح یاب ہو کر اپنا میئر لائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 20 JUN 2022 Page No. 2

بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کیلئے ناراض دوست صفوں میں شامل ہو جائیں، سردار صالح بھوتانی

پارٹی میں تمام فیصلے سفارش کی بجائے میرٹ پر ہونگے بی اے پی کو بادشاہت کی طرز پر چلایا گیا اب جمہوری انداز میں چلائیں گے

کامیاب کونسل سیشن کے بعد بلوچستان عوامی پارٹی ٹوٹنے کے دعوے دم توڑ گئے، اختلاف رائے اور تنقید جمہوری عمل ہے، اظہار خیال

بی اے پی کے کارکنوں کی مایوسی کو دور کرنے کیلئے ورکرز ویلفیئر فنڈ قائم کر دیا گیا کسی سے کوئی گلہ یا شکوہ نہیں ہے، نومنتخب صوبائی صدر

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے نومنتخب صوبائی صدر و سینئر صوبائی وزیر بلدیات سردار محمد صالح بھوتانی نے کہا ہے کہ بلوچستان عوامی پارٹی کے کارکنوں کی مایوسی کو دور کرنے کیلئے ورکرز ویلفیئر فنڈ قائم کر دیا گیا ہے کسی سے کوئی گلہ یا شکوہ نہیں ہے سب...... بقیہ نمبر19 صفحہ 9 پر

ساتھیوں کو منائیں گے اور ساتھ لیکر چلیں گے پارٹی میں تمام فیصلے سفارش کی بجائے میرٹ پر ہونگے بی اے پی کو بادشاہت کی طرز پر چلایا گیا اب پارٹی جمہوری انداز میں چلائی جائی گی۔ یہ بات انہوں نے بی اے پی کے دوسرے مرکزی کونسل سیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ سردار محمد صالح بھوتانی نے کہا کہ پارٹی نے صوبائی صدر بنا کر بھاری ذمہ داری عائد کی ہے یہ ذمہ داری کارکنوں کی مدد اور معاونت سے پوری کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کو ماضی میں جمہوری نہیں بلکہ بادشاہت کے نظام پر چلایا گیا جس کی وجہ سے آج پارٹی وہ مقام حاصل نہیں کر سکی جو اسے حاصل ہونا چاہیے تھا اب پارٹی جمہوری انداز میں مشاورت سے چلے گی تمام عہدیداروں اور دیگر کی تقرری کے فیصلے میرٹ پر ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کارکن آج مایوس ہیں کہ ان کے سر پر کسی نے ہاتھ نہیں رکھا آج پارٹی کے کارکنوں کیلئے اپنی جیب سے پانچ لاکھ روپے سے ورکرز ویلفیئر فنڈ قائم کرنے کا اعلان کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان عوامی پارٹی کو اعزاز حاصل ہے سینٹ چیئرمین سے لیکر وزیراعلیٰ بلوچستان تک ہمیں ہر ایوان میں نمائندگی حاصل ہے ہم اپنی پارٹی کو مزید مضبوط بنائیں گے

سابق حکومت نے سٹیٹ بینک کو آئی ایم ایف کے حوالے کیا، ملک میں مہنگائی عمرانی معاہدے کی وجہ سے ہے، مولانا عبدالواسع

ملک میں جو بھی فیصلے ہوں گے وہ آئین اور قانون کی رو سے ہوں گے، یہی واحد راستہ ہے' آئین پاکستان ہر شہری کے تحفظ کی ضمانت دیتا ہے

سابق حکومت نے سٹیٹ بینک کو آئی ایم ایف کے حوالے کیا، عمران خان کیوجہ سے دوست ممالک بھی ناراض' حکومت سے نکالا اب کہتا ہے کمیشن بناؤ

تمام سیاسی جماعتوں اور اداروں کو مل کر کام کرنا ہوگا پرویز مشرف ہو یا کوئی اور، آئین پاکستان کے تحت ہی ڈیل کیا جائے، مجلس عمومی سے خطاب

کوئٹہ (اے این این) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر و وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے اس ملک میں جو بھی فیصلے ہوں گے وہ آئین اور قانون کے رو سے ہوں گے، یہی واحد راستہ ہے' آئین پاکستان ہر شہری کے تحفظ کی ضمانت دیتا ہے اور اسی آئین کے تحت ہر شہری سے سوال کا حق حاصل ہے۔ کسی پاکستانی شہری کو ملک آنے سے کوئی نہیں روک سکتا لیکن وہ شہری بھی آ...... بقیہ نمبر2 صفحہ 10 پر

ئین و قانون کو مانے گا اور اس پر عمل کرنے کا پابند ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے قلعہ سیف اللہ میں ضلعی مجلس عمومی خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ سابق حکومت نے آئی ایم ایف سے معاہدہ سخت شرائط پر کیا، ملک میں مہنگائی عمرانی معاہدے کی وجہ سے ہے۔ انہوں نے کہا کہ سابق حکومت نے سٹیٹ بینک کو آئی ایم ایف کے حوالے کیا، عمران خان کی وجہ سے دوست ممالک بھی ناراض ہیں' عمران خان کو حکومت سے نکالا اب کہتا ہے کمیشن بناؤ، کمیشن بنایا جائے لیکن یہ جاننے کے لیے کہ عمران کو کیوں لایا گیا تھا، فارن فنڈنگ کیس کا فیصلہ اب تک نہیں سنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ انتخابات میں جمعیت کی کامیابی یقینی ہے اور تمام سازشوں کو ناکام بنائیں گے قلعہ سیف اللہ جمعیت کا گڑھ ہے اور رہے گا انہوں نے کہا کہ ملک میں جمہوریت کے لئے جمعیت علمائے اسلام سمیت دیگر جماعتوں نے بہت قربانیاں دی ہے ملک کو اقتصادی طور پر مضبوط کرنے کے لئے تمام سیاسی جماعتوں اور اداروں کو مل کر کام کرنا ہوگا پرویز مشرف ہو یا کوئی اور، آئین پاکستان کے تحت ہی ڈیل کیا جائے۔ انکی صحتیابی کیلئے دعا گو ہیں لیکن اس ملک میں ہماری لعشوں کو بھی قید کیا گیا ہے۔ اگر کوئی خود کو پاکستان کا شہری سمجھتا ہے تو وہ قانون اور آئین سے بھی نہیں بھاگے گا۔ ہم اگر پاکستان کی ترقی چاہتے ہیں تو یہی آئین، پارلیمنٹ کی بالادستی اور قانون ہی انکی ضمانت ہے۔ تمام تر مصیبتوں اور مشکلات کے باوجود ہم پاکستان اور آئین پاکستان کے ساتھ کھڑے رہے ہیں، کوئی ادارہ، کسی فرد واحد سابقہ حکومت نے معیشت کو مضبوط نہیں کیا بلکہ اپنے مفادات کی خاطر معیشت کو تباہ کیا ہمیں عوام کی تکلیف کا احساس ہے مگر اس وقت ملک کی معاشی حالات کو ٹھیک کرنا ہوگا

بی اے پی قومی جماعت بن کر ابھرے گی، میر ضیاء لانگو

نئی منتخب ہونے والی قیادت پارٹی کو مزید فعال بنانے میں اپنا کردار ادا کرے گی، مشیر

کوئٹہ (آئی این پی) مشیر داخلہ بلوچستان و بلوچستان عوامی پارٹی کے رہنما میر ضیا اللہ لانگو نے بی اے پی کے مرکزی جنرل کونسل کے کامیاب انعقاد پر...... بقیہ نمبر45 صفحہ 9 پر

مسرت کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس کو بلا مقابلہ بی اے پی کے مرکزی صدر اور سینیٹر منظور کاکڑ مرکزی سیکرٹری جنرل منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے جاری کردہ بیان میں انہوں نے نومنتخب صوبائی صدر سردار صالح بھوتانی اور سیکرٹری جنرل نور محمد دمڑ کو بھی مبارکباد پیش کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ بی اے پی کی نئی منتخب ہونے والی قیادت پارٹی کو مزید فعال بنانے میں اپنا کردار ادا کرے گی، انہوں نے کہا کہ نومنتخب بی اے پی کے مرکزی صدر قدوس بزنجو اور سیکرٹری جنرل سینیٹر منظور کاکڑ نئے جذبے کے ساتھ بلوچستان کی خدمت کریں گے، وہ دن دور نہیں کہ بی اے پی ایک دن قومی جماعت بن کر ابھرے گی، انٹرا پارٹی الیکشن نے ثابت کر دیا کہ بی اے پی جمہوری پارٹی ہے، تین سال کے اندر کامیاب انٹرا پارٹی نے ثابت کر دیا کہ بی اے پی پارٹی میں موروثی جماعت نہیں۔ انہوں نے کہا کہ انٹرا پارٹی الیکشن سے پارٹی مزید مجبور ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 20 JUN 2022 Page No. 3

فنی تربیت کی بدولت خواتین کو معاشی طور پر مستحکم کیا جا سکتا ہے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی

بلوچستان کی خواتین میں صلاحیتوں کی کمی نہیں، حوصلہ افزائی اور مواقع فراہم کرنے کی ضرورت ہے، خطاب

کوئٹہ (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور و چیئر پرسن ویمن پارلیمنٹرین کاکس فورم ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ روایتی تعلیم کے ساتھ ہنر مندی کی تربیت خواتین کو معاشی میدان میں مالی خود انحصاری کی جانب گامزن کر سکتی ہے اقوام متحدہ کا ادارہ برائے مہاجرین کی معاونت سے خواتین کو گھریلو سطح پر کاروبار کے مواقعوں کی فراہمی کے اقدامات قابل ستائش ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو یہاں یو این ایچ سی آر اور آئی ڈی او کے اشتراک سے مقامی ہوٹل میں مقامی دستکاری نمائش کے موقع پر تقریب میں بحیثیت مہمان خاص خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر اقوام متحدہ کے ادارے برائے مہاجرین کے ریجنل ہیڈ ارون پولیکر، سیکرٹری محنت و افرادی قوت طارق قمر و دیگر بھی موجود تھے ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان میں ہوم بیسڈ ورکرز بل منظور ہو چکا ہے جس کے تحت اب گھریلو سطح پر کام کرنے والی خواتین کو بھی باقاعدہ طور پر وہ مراعات اور تحفظ حاصل ہوگا جو لیبر لاء کے مطابق ایک عام مزدور کو حاصل ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں اقوام متحدہ کے ادارے برائے مہاجرین کی معاونت سے خواتین کو مختلف شعبوں میں ہنر مندی کی تربیت فراہم کر کے انہیں اپنے پاؤں پر کھڑا کیا گیا ہے جو فراہمی روزگار کی جانب ایک انقلابی قدم ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی خواتین باصلاحیت اور محنتی ہیں جن کی حوصلہ افزائی کر کے مناسب مواقع فراہم کئے جائیں تو وہ ہر شعبہ زندگی میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کر کے پائیدار ترقی کی بنیاد ثابت ہو سکتی ہیں انہوں نے کہا کہ معاشی اقتصادی اور سماجی ترقی کی جدوجہد میں ہمیں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی بجائے بہتری کا موازنہ کرنا ہے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اقوام متحدہ کے ادارے برائے مہاجرین کے ریجنل ہیڈ ارون پولیکر نے کہا کہ یو این ایچ سی آر بلوچستان میں تعلیم، صحت اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے سرگرم عمل ہے اور بلوچستان کی سرکاری ہسپتالوں میں تشخیصی مشینری اور طبی سہولیات کی فراہمی کے لئے کردار ادا کر رہا ہے۔ تقریب کے اختتام پر ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے خواتین کی دستکاری نمائش کا افتتاح کیا۔

INTEKHAB QUETTA

گوادر ایئرپورٹ کا افتتاح اگلے سال مارچ میں ہوگا، احسن اقبال

صوبائی دارالحکومت سے مشرق وسطیٰ کے ممالک کیلئے فضائی سروس اگست میں شروع کرینگے، وفاقی وزیر منصوبہ بندی

وزیراعظم بلوچستان کے لوگوں کی احساس محرومی ختم کرنے کیلئے فلائٹ آپریشن میں مین سٹریم کرنا چاہتے ہیں

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقی احسن اقبال نے کہا ہے کہ کوئٹہ ایئرپورٹ سے سعودی عرب کے جدہ ایئرپورٹ تک حج پروازیں شروع کی جائیں گی، نئے گوادر ایئرپورٹ کا افتتاح 23 مارچ 2023 تک یقینی بنایا جائے، فلائٹ آپریشن کو پرانے ایئرپورٹ سے نئے ایئرپورٹ پر منتقل کیا جائے۔ گوادر پرو کے مطابق احسن اقبال نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے بلوچستان کے عوام بقیہ نمبر 66 صفحہ 7 پر

کے لیے یوم پاکستان کے تحفے کے طور پر 23 مارچ کو نیا گوادر ایئرپورٹ کھولنے کی ہدایت کی تھی۔ احسن اقبال نے خلیجی ممالک میں کام کرنے والے پاکستانیوں کی بڑی تعداد کو سہولت فراہم کرنے کے لیے صوبائی دارالحکومت کو مشرق وسطیٰ سے ملانے کے لیے رواں سال 14 اگست تک کوئٹہ ایئرپورٹ سے بین الاقوامی پروازیں شروع کرنے کی بھی ہدایت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 20 JUN 2022 Page No. 4

چند مٹھی بھر عناصر کو صوبے کی ترقی ہضم نہیں ہو رہی، نصیب اللہ مری

ہرنائی میں دہشت گردوں کی جانب سے نہتے مزدوروں پر حملہ قابل مذمت ہے جنہیں کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا دہشت گردوں کو کیفر کردار تک پہنچا کر دم لیں گے، صوبائی وزیر تعلیم

سیکورٹی فورسز کی قربانیوں سے صوبے میں امن وامان قائم ہے دہشت گردوں کے مذموم مقاصد کو ناکام بنانے کیلئے صوبے بھر کے عوام یکجا ہیں جن کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا جائے گا

کوہلو (نامہ نگار) صوبائی وزیر تعلیم بلوچستان اور صوبائی پارلیمانی لیڈر پاکستان تحریک انصاف میر نصیب اللہ مری نے کہا ہے کہ ہرنائی میں دہشت گردوں کی جانب سے نہتے مزدوروں پر حملہ قابل مذمت ہے جنہیں کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا دہشت گردوں کو کیفر کردار تک پہنچا کر دم لیں گے چند مٹھی بھر عناصر کو صوبے میں امن وامان اور ترقی ہضم نہیں ہو رہا ہے اس لئے وہ مظلوم مزدوروں پر بزدلانہ حملہ کر کے انہیں نشانہ بنا رہے ہیں صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ ملک دشمن عناصر صوبے کے امن وامان کو سبوتاژ کرنے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں جن کے ناپاک عزائم اب سب کے سامنے عیاں ہو چکے ہیں سیکورٹی فورسز کی قربانیوں سے صوبے میں امن وامان قائم ہے دہشت گردوں کے مذموم مقاصد کو ناکام بنانے کیلئے صوبے بھر کے عوام یکجا ہیں جن کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا جائے گا صوبائی وزیر نے شہید مزدوروں کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور زخمیوں کے جلد صحت یابی کیلئے خصوصی دعا کی ہے۔ اس لئے وہ مظلوم مزدوروں پر بزدلانہ حملہ کر کے انہیں نشانہ بنا رہے ہیں صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ ملک دشمن عناصر صوبے کے امن وامان کو سبوتاژ کرنے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں جن کے ناپاک عزائم اب سب کے سامنے عیاں ہو چکے ہیں سیکورٹی فورسز کی قربانیوں سے صوبے میں امن وامان قائم ہے (بقیہ نمبر3 صفحہ نمبر5 پر)

دہشت گردوں کے مذموم مقاصد کو ناکام بنانے کیلئے صوبے بھر کے عوام یکجا ہیں جن کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا جائے گا صوبائی وزیر نے شہید مزدوروں کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور زخمیوں کے جلد صحت یابی کیلئے خصوصی دعا کی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 20 JUN 2022 Page No. 5

سیٹلائٹ ٹاؤن اور جنگ سٹاپ میں مضر صحت نمکو تیار کرنیوالی 2 فیکٹریاں سیل

خراب کوکنگ آئل دوبارہ استعمال کیا جارہا تھا ایس او پیز پر عمل نہ کرنیوالوں کیساتھ رعایت نہیں کی جائیگی، نعیم بازئی

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی حکام نے کوئٹہ میں کارروائی کرتے ہوئے مضر صحت نمکو تیار کرنے والی 2 فیکٹریاں سیل کردیں۔ مذکورہ کارخانوں کونمکو کی تیاری میں ناقص اجزاء کی مکسنگ و استعمال شدہ خراب کوکنگ آئل کے دوبارہ استعمال پر سربمہر کیا گیا۔ فیکٹریوں کی پروڈکشن مشینری و فرش انتہائی آلودہ تھے نمکو کی تیاری کے تمام مراحل میں صفائی کے ناقص انتظامات پائے گئے جبکہ کام کرنے والے عملے کے میڈیکل سرٹیفکیٹ بھی موجود نہ تھے۔ بلوچستان فوڈ اتھارٹی حکام کے مطابق فیکٹریاں بی ایف اے سے لائسنس یافتہ نہیں تھیں جبکہ نمکو میں استعمال کئے جانے والے خام مال و کھلے تیل کا کوئی (ٹریس ایبلٹی) ریکارڈ بھی موجود نہ تھا اور سپلائی کئے جانے والے نمکو پر تاریخ اجرا اور تاریخ تنسیخ بھی ظاہر نہیں کی گئی تھیں۔ بی ایف اے فوڈ سیفٹی ٹیموں نے فیکٹریوں کے خلاف کارروائی رات گئے سیٹلائٹ ٹاؤن اور جنگ سٹاپ کے علاقوں میں کی۔ مذکورہ فیکٹریوں کو ابتدائی طور پر سیل کرتے ہوئے مزید قانونی کارروائی شروع کردی گئی۔ ڈائریکٹر جنرل بلوچستان فوڈ اتھارٹی محمد نعیم بازئی کا اس ضمن میں کہنا ہے کہ کھلا اور استعمال شدہ خراب کوکنگ آئل، کھلے ملاوٹی مصالحہ جات و ناقص بیسن سے تیار نمکو صحت کے لئے انتہائی مضر ہے، زیادہ منافع کمانے کے لالچ میں ناقص خام مال سے اشیاء خوردونوش کی تیاری قانوناً سنگین جرم ہے، عوام کی صحت سے کھیلنے والے اب بی ایف اے کی گرفت سے نہیں بچ سکتے، بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی ایس او پیز و قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے ساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ: توانائی بحران پر قابو پانے کیلئے دکانیں اور مارکیٹیں رات جلدی بند کرنیکا فیصلہ

انتظامیہ تاجر برادری کے ساتھ ملکر باہمی مشاورت کے لئے چند روز میں اجلاس بلاکر حتمی فیصلہ کرے گی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی تاجروں سے گفتگو

عیدالاضحیٰ کی آمد ہے حکومت اور انتظامیہ کی جانب سے مارکیٹیں اور دکانیں رات 8 بجے بند کرنے کے فیصلے کو ہم مسترد کرتے ہیں، ملکری حمید بنگلزئی و دیگر

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کوئٹہ خلیل مراد نے کہا ہے کہ حکومت کی جانب سے توانائی بحران پر قابو پانے کے لئے دکانیں اور مارکیٹیں رات جلدی بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے انتظامیہ تاجر برادری کے ساتھ ملکر باہمی مشاورت کے لئے چند روز میں اجلاس بلاکر حتمی فیصلہ کرے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے تاجر بلوچستان ملکری حمید بنگلزئی، ڈپٹی جنرل سیکرٹری محمد اکرم محمد شہی، نائب صدر حکیم طاہر ترین سے......... بقیہ نمبر 9 صفحہ 10 پر

ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر تاجر رہنماؤں نے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو تاجر برادری کی مشکلات اور مسائل سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ گرمیوں کا موسم ہے اور گرمی کے باعث عوام رات کے وقت خریداری کے لئے بازار اور مارکیٹوں کا رخ کرتے ہیں اس کے علاوہ عیدالاضحیٰ کی آمد آمد ہے حکومت اور انتظامیہ کی جانب سے مارکیٹیں اور دکانیں رات 8 بجے بند کرنے کے فیصلے کو ہم مسترد کرتے ہیں یہ ظالمانہ اور تاجروں کا معاشی قتل عام کرنے کا فیصلہ ہے اس لئے ہم حکومت سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ ہماری مشکلات اور مجبوریوں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے متفقہ طور پر لائحہ عمل طے کرکے اس مسئلے کو حل کرے ہم بھی تعاون کرنے کے لئے تیار ہے مگر ایسا فیصلہ کیا جائے جس سے تاجر برادری کا کاروبار متاثر نہ ہو اور ان کے کاروبار پر کوئی منفی اثرات مرتب نہ ہوں اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے تاجروں کے مسائل غور سے سنے اور حکومت کی جانب سے تاجروں کو ہر ممکن تعاون کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ انتظامیہ عیدالاضحیٰ تک اس سیزن کے دوران تاجر برادری سے رعایت کرے گی اور بجلی کی بچت کی خاطر ہمیں اقدامات کرنے ہوں گے ہم کاروبار کو متاثر نہیں کریں گے ہماری کوشش ہوگی کہ ہم تاجر برادری کے ساتھ ملکر اس مسئلے کو خوش اسلوبی سے طے کرکے ایک لائحہ عمل بناکر مسئلے کو حل کریں اور آئندہ چند روز میں اجلاس بلاکر حتمی فیصلہ کریں گے تاکہ تاجر برادری کو بھی مشکلات سے نہ ہوں اور انتظامیہ بھی اس فیصلے سے کوئی غلط اقدام نہ اٹھائے۔

پولیس جوانوں نے جانوں کی قربانی دیکر امن کی آبیاری کی، آئی جی پولیس

گوادر میں امن وامان کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے کیلئے ایگل اسکواڈ کی منظوری دے دی

گوادر (این این آئی) انسپکٹر جنرل آف بلوچستان پولیس عبدالخالق شیخ ایک روزہ دورے پر گوادر پہنچ گئے۔ تفصیلات کے مطابق اتوار کو انسپکٹر جنرل آف بلوچستان......... بقیہ نمبر 5 صفحہ 10 پر

پولیس عبدالخالق شیخ کا پولیس کمپلیکس گوادر پہنچنے پر ڈی آئی جی مکران اور ایس ایس پی گوادر نے ان کا استقبال اور پولیس کے چاق و چوبند دستے کی سلامی دی، اس موقع پر آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ نے کہا کہ بلوچستان میں امن کی بحالی کیلئے پولیس کے بہادر جوانوں نے اپنی جانوں کی قربانی دیکر امن کی آبیاری کی ہے، شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانا بلوچستان پولیس کی اولین ذمہ داری ہے، آئی جی بلوچستان پولیس نے دورہ گوادر کے موقع پر ایس ایس پی گوادر کی درخواست پر گوادر میں امن وامان کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے کیلئے ایگل اسکواڈ کی منظوری دے دی۔

INTEKHAB QUETTA

محکمہ خوراک کا گندم کی ذخیرہ اندوزی کرنے والوں کیخلاف کریک ڈاؤن

ضلع جعفرآباد میں دس سال ایک کروڑ 12 لاکھ ٹن گندم کی ریکارڈ پیداوار ہوئی' کسان سرکاری قیمت پر گندم حکومت کو دینے پر تیار نہیں

بروقت گندم کی خریداری میں ناکام ہوگئے' سیکرٹری فوڈ' محکمہ خوراک کے حکام نے گوداموں سے چار ہزار من گندم تحویل میں لے لی

ڈیرہ اللہ یار (این این آئی) محکمہ خوراک بلوچستان نے صوبے میں گندم کی کمی کو پورا کرنے کے لئے جعفرآباد میں زمینداروں اور ڈیلرز سے گندم کی خریداری شروع کردی مختلف فلور ملز پر چھاپے مار کر پانچ کروڑ روپے مالیت کی چار ہزار من سے زائد گندم تحویل میں لے لی ہے سیکریٹری خوراک بلوچستان ایاز مندوخیل نے اعتراف کیا ہے کہ گندم کی بروقت خریداری میں محکمہ خوراک ناکام رہا جس کے باعث بقیہ نمبر 71 صفحہ 7 پر

صوبے میں گندم کی کمی کا خدشہ ہے تقریباً ایک لاکھ بوریاں سے دس لاکھ ٹن گندم کا ہدف حاصل کرنے کے لئے محکمہ خوراک زمینداروں سے سرکاری مقررہ نرخ پر گندم خریدنا چاہتا ہے حکومت بلوچستان کو گندم فروخت نہ کرنے والوں کی گندم ضبط کی جائیگی اتوار کو ضلع کونسل ہال ڈیرہ اللہ یار میں گندم کی خریداری کے لئے منعقدہ اجلاس میں کمشنر نصیرآباد فتح خان مجک، ڈپٹی کمشنر جعفرآباد رزاق خان کھیتران اور مقامی زمیندار شریک ہوئے سیکریٹری خوراک ایاز مندوخیل نے اجلاس میں برملا اعتراف کیا کہ محکمہ خوراک کو گندم کی بروقت خریداری میں تاخیر ہوئی ہے جعفرآباد میں ایک کروڑ 12 لاکھ ٹن گندم کی ریکارڈ پیداوار ہوئی زمیندار اپنی گندم اوپن مارکیٹ میں فروخت کررہے ہیں جو کہ بعد ازاں دیگر ممالک کو ایکسپورٹ ہوگی جس سے بلوچستان میں آنے کا بحران پیدا ہوگا گندم کی کمی کو پورا کرنے اور آٹا کے ممکنہ بحران پیدا ہونے سے روکنے کے لئے زمیندار اپنی گندم محکمہ خوراک کو سرکاری مقرر نرخ 24 سو روپے فی من فروخت کریں

٩٢ نیوز کوئٹہ

پاکستان کا گوادر کیلئے ایران سے بجلی خریدنے کا فیصلہ

ایران پاکستان کو گوادر کیلئے 100 میگاواٹ بجلی فراہم کریگا، لوڈشیڈنگ میں کمی ہوگی

ایرانی حکومت 70 کے قریب پاکستانی قیدی ملک منتقل کرنے پر رضامند ہوگئی، ذرائع

کوئٹہ (اے این این) پاکستان نے گوادر کی بجلی ضروریات پوری کرنے کیلئے پڑوسی ملک ایران سے بجلی خریدنے کا فیصلہ کرلیا دونوں ممالک کے وزرائے خارجہ کے درمیان گوادر کیلئے سو میگا واٹ بجلی پر اتفاق ہوا ہے، ایران پاکستان کو گوادر کیلئے بجلی دے گا، اس (باقی صفحہ 4 نمبر 10)

سلسلے میں جلد پاکستان کا ایک وفد تہران کا دورہ کرے گا دوسری جانب ایرانی حکومت ایران میں قید 70 کے قریب پاکستانی قیدی بھی پاکستان منتقل کرنے پر رضامند ہوگیا ہے پاکستان نے گزشتہ دنوں بلوچستان کو فراہم کی جانے والی موجودہ 104 میگاواٹ بجلی کے علاوہ بجلی کی برآمدات میں 100 میگاواٹ اضافے کی درخواست کی تھی واضح رہے کہ ایران میں بجلی کی پیداوار کا نظام سات ہمسایہ ممالک سے منسلک ہے جن میں افغانستان، پاکستان، عراق، ترکی، آذربائیجان، اور ترکمانستان شامل ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 20 JUN 2022 Page No. 6

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کا بجٹ آج پیش ہوگا، سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 10 فیصد اضافے کا امکان

بجٹ کا کل حجم 585 ارب روپے کے قریب جس میں ترقیاتی مد میں 200 ارب کے قریب جبکہ غیر ترقیاتی مد 350 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں

وزیر اعلیٰ عبدالقدوس بزنجو نے حکومتی ارکان کے ساتھ اپوزیشن سے تعلق رکھنے والے اراکین اسمبلی کو ایک ارب روپے کے قریب فنڈز مختص کیے ہیں

بجٹ میں نئے ٹیکس نہ لگانے کا فیصلہ کیا گیا ہے اپوزیشن احتجاج کرنے کی بجائے خاموش بیٹھ کر حکومتی ارکان کے ساتھ ملکر تالیاں بجاتی رہے گی

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان کا آئندہ مالی سال 23-2022 کا بجٹ آج شام چار بجے صوبائی اسمبلی زرغون روڈ کے ہال میں صوبائی وزیر خزانہ سردار عبدالرحمٰن کھیتران پیش کریں گے بجٹ کا کل حجم 585 ارب روپے کے قریب جس میں ترقیاتی مد......

بقیہ نمبر 3 صفحہ 9 پر

میں 200 ارب کے قریب جبکہ غیر ترقیاتی مد 350 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں اسی طرح تعلیم صحت اور پینے کی پانی کیلئے بھی خاطر خواہ رقم رکھ لیے گئے ہیں نئے ٹیکس لگانے کے امکانات نہیں تاہم سرکاری ملازمین کیلئے دس فیصد اضافہ ہونیکا امکان ہے صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہے کہ اپوزیشن احتجاج کرنے کی بجائے خاموش بیٹھ کر حکومتی ارکان کے ساتھ ملکر تالیاں بجاتے رہیں گے کیونکہ اس دفعہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے حکومتی ارکان کے ساتھ اپوزیشن سے تعلق رکھنے والے اراکین اسمبلی کو ایک ارب روپے کے قریب فنڈز مختص کیے ہیں واضح رہے کہ بلوچستان حکومت نے مالی سال بجٹ 20 یعنی آج بروز پیر شام چار بجے پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور یہ بجٹ نئے وزیر خزانہ جبکہ اس وقت ان کے ساتھ وزارت مواصلات کا قلمدان بھی ہے سردار عبدالرحمٰن پیش کرینگے بجٹ کا کل حجم 585 ارب روپے کے قریب ہوگا جس میں ترقیاتی بجٹ کے لئے 200 ارب روپے اور غیر ترقیاتی کیلئے 350 ارب روپے کے قریب رکھ لیے ہیں سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 10 فیصد اضافے کا امکان اور بجٹ میں نئے ٹیکس نہ لگانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

بلوچستان کا بجٹ آج پیش کیا جائے گا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے آئندہ مالی سال کا 580 ارب روپے سے زائد کا بجٹ آج پیش کیا جائے گا، بجٹ میں ترقیاتی منصوبوں کے لئے 195 ارب روپے جبکہ غیر ترقیاتی بجٹ کی مد 385 ارب روپے مختص اور ملازمین کی تنخواہوں میں وفاق کی طرز پر اضافہ کیے جانے کا امکان ہے، بجٹ خسارہ 100 ارب روپے ہونے کا امکان ہے، بلوچستان کے آئندہ مالی سال کا بجٹ پیش کیے جانے کے سلسلے میں بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر 4 بجے ہوگا، صوبائی وزیر خزانہ، مواصلات و تعمیرات سردار عبدالرحمٰن کھیتران اجلاس میں آئندہ مالی سال کا بجٹ پیش کریں گے، قبل ازیں دن ساڑھے بارہ بجے صوبائی کابینہ کا اجلاس ہوگا جس میں آئندہ مالی سال کا بجٹ پیش کیے جانے کی منظوری دی جائے گی، ذرائع کے مطابق آئندہ مالی سال کے بجٹ میں ترقیاتی منصوبوں کے لئے 195 ارب روپے جبکہ غیر ترقیاتی منصوبوں کے لئے 385 ارب روپے مختص کیے جانے کا امکان ہے، بجٹ خسارہ 100 ارب روپے ہونے کا امکان ہے، بجٹ میں کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا جارہا ہے، ذرائع کے مطابق بجٹ میں تعلیم، صحت، امن وامان، زراعت، آبنوشی، مواصلات و تعمیرات سمیت تمام شعبوں کو اہمیت دی گئی ہے۔

صوبائی کابینہ کا اجلاس آج ہوگا
بجٹ کی منظوری دی جائے گی

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی کابینہ کا اجلاس آج ہوگا تفصیلات کے مطابق بلوچستان اسمبلی کابینہ کا اجلاس آج دوپہر ساڑھے بارہ بجے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی زیر صدارت ہوگا جس میں آئندہ مالی سال 23-2022 کے بجٹ کی منظوری دی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 20 JUN 2022 Page No. 7

اندرون بلوچستان بارشوں نے تباہی مچا دی، سیلابی ریلے سے 6 جاں بحق

سڑکیں، بجلی کے پول، فصلیں پانی میں بہہ گئے

کٹ منڈائی بیجی ندی میں پک اپ گاڑی کو سیلابی پانی بہا کر لے گیا، چھ افراد جاں بحق ہو گئے، ڈرائیور سمیت چار افراد کو زخمی حالت میں زندہ بچا لیا گیا

کوہلو، بارکھان اور ڈیرہ بگٹی کے مختلف علاقوں میں موسلا دھار بارشوں اور ژالہ باری سے قومی شاہراہ کے حصے، بجلی کے پول، فصلیں پانی میں بہہ گئے

بلوچستان کے مختلف علاقوں میں آج سے آئندہ دو روز تک بارشوں اور شمال مشرقی علاقوں میں سیلابی صورتحال پیدا ہونے کا امکان ہے، محکمہ موسمیات

کوئٹہ، سبی (سٹی رپورٹر و نمائندگان مشرق) اندرون بلوچستان شدید بارش کے باعث سیلابی ریلے نے تباہی مچا دی، چھ افراد جاں بحق ہو گئے، ڈرائیور سمیت چار افراد زخمی، کوہلو، بارکھان اور ڈیرہ بگٹی کے مختلف علاقوں میں موسلا دھار بارشوں اور ژالہ باری سے قومی شاہراہ کے ...... بقیہ نمبر 6 صفحہ 9 پر

حصے، بجلی کے پول، فصلیں پانی میں بہہ گئے تفصیلات کے مطابق کٹ منڈائی بیجی ندی میں پک اپ گاڑی کو سیلابی پانی بہا کر لے گیا ہے، چھ افراد جاں بحق ہو گئے، ڈرائیور سمیت چار افراد کو زخمی حالت میں زندہ بچا لیا گیا ہے، دو زخمیوں کو سول ہسپتال سبی میں طبی امداد کے بعد کوئٹہ ریفر کر دیا گیا ہے سرکاری ذرائع نے بتایا کہ ایک پک اپ گاڑی جس میں دس سے زائد افراد سوار تھے جو کٹ منڈائی سے سبی کی جانب آ رہے تھے کہ بیجی ندی کو کراس کرنے کے دوران ندی میں سیلابی ریلا آنے کے باعث گاڑی کو سیلابی پانی نے بہا کر لے گیا ہے جس کے نتیجے میں چھ افراد جاں بحق ہو گئے جبکہ ڈرائیور فاروق مری سمیت چار افراد کو علاقے کے لوگوں نے زخمی حالت میں زندہ بچا لیا ہے جن میں دو افراد 24 سالہ حبیب اللہ اور چار سالہ نور زادی کو زخمی حالت میں سول ہسپتال سبی منتقل کر دیا گیا جہاں انھیں ابتدائی طبی امداد کے بعد مزید علاج کے لئے کوئٹہ ریفر کر دیا گیا ہے جبکہ دیگر افراد کی تلاش کا کام جاری ہے جاں بحق افراد میں ایک شخص غلام بخش مری کے نام سے شناخت ہوئی ہے جاں بحق افراد میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں جبکہ دیگر لاپتہ افراد کی تلاش کا سلسلہ جاری ہے جن میں تین خواتین اور تین بچے شامل ہیں۔ دریں اثنا صوبے کی دیگر اضلاع کی طرح مشرقی بلوچستان کے مختلف اضلاع شدید بارشوں کی زد میں ہیں گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران کوہلو، بارکھان اور ڈیرہ بگٹی کے مختلف علاقوں میں موسلا دھار بارشوں اور ژالہ باری سے قومی شاہراہ کے حصے، بجلی کے پول، فصلیں پانی میں بہہ گئے تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز موسلا دھار بارشوں سے کوہلو کے تحصیل ماوند اور گرسنی میں بجلی کے پول گر گئے مختلف علاقوں میں رابطہ سڑکیں بارشوں سے متاثر ہوئے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 20 JUN 2022 Page No. 8

بلوچوں کو سازش کے تحت تقسیم کیا گیا، قومی حقوق کی جنگ جاری رہے گی، بی این پی

آج ملکی سیاست میں افراتفری اور ہلچل مچی ہوئی ہے سابق صدر پرویز مشرف کو ملک میں لانے کی تیاریاں ہو رہی ہیں، سینیٹر قاسم رونجھو

پارٹی قائد کو قوم کے مسائل کا ادراک ہے، بلوچستان میں لاپتہ افراد کے مسئلے کو ہر فورم پر اجاگر کیا اور یہ جدوجہد جاری ہے، مرکزی رہنماء

حب میں مجوزہ بلدیاتی انتخابات میں کسی کیلئے میدان خالی نہیں چھوڑیں گے [illegible]

لسبیلہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنماء سینیٹر قاسم رونجھو نے کہا ہے کہ ملکی سیاست میں افراتفری اور ہلچل مچی ہے پرویز مشرف کو ملک میں لانے کی تیاریاں ہو رہی ہیں مشرف دور میں نواب اکبر خان بگٹی شہید ہوئے اور بلوچوں کو لاپتہ کرنے کا سلسلہ شروع ہوا، قائد BNP سردار اختر جان مینگل بلوچستان کے ساحل وسائل اور بلوچوں کی حقوق کیلئے اپنی جدوجہد کو جاری رکھے......... بقیہ نمبر 17 صفحہ 10 پر

ہوئے ہیں ایوان بالا میں بلوچستان اور بلوچوں کے مسائل پر آواز بلند کر رہے ہیں، بی این پی شہیدوں کی پارٹی ہے مجوزہ بلدیاتی انتخابات میں کسی کیلئے میدان خالی نہیں چھوڑیں گے حب میں دوتین سیاسی جماعتوں سے اتحاد کیا جاسکتا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کے روز لیبر کالونی حتانہ موڑ گوٹھ محمد وارث گسی میں منعقدہ شمولیتی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب سے بی این پی لسبیلہ کے آرگنائزر عبدالجمیل لنگی، سابق ضلعی صدر جہانزیب رونجھو، ضلعی آرگنائزنگ کمیٹی کے ممبر میر مظفر گسی بسیل کمارکا چھیلا، بشیر احمد مینگل ودیگر مقررین نے خطاب کیا تقریب سے سینیٹر قاسم رونجھو نے خطاب کرتے ہوئے لیبر کالونی گوٹھ محمد وارث گسی سمیت ملحقہ علاقوں سے مختلف قبائل سے تعلق رکھنے والے افراد کو قائد سردار اختر جان مینگل پر اعتماد کرکے بی این پی میں شامل ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ تین رنگ والی جھنڈا اکھ آزتی کی نشان بلوچوں کی پہچان ہے بلوچستان کی واحد سیاسی جماعت بی این پی ہے جو بلوچستان اور عوام کے حقوق کیلئے جدوجہد کر رہا ہے اور بلوچستان کی ساحل وسائل کی بات کرتی ہے قائد بی این پی سردار اختر جان مینگل بلوچستان اور بلوچ عوام کیلئے اپنے دل میں درد رکھتے ہیں اس لیئے فورم پر بلوچستان اور بلوچ عوام کے حق وحاکمیت کی آواز بلند کرتے آرہے ہیں چاہے ایوان بالا ہو یا کوئی جلسے جلوس کیونکہ انہیں بلوچ عوام کے دکھ درد کا احساس ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان نیشنل پارٹی شہیدوں کی جماعت ہے سردار عطاء اللہ مینگل کے گھر سے بھٹو کے دور میں سردار اسد اللہ مینگل شہید ہوئے اور مشرف دور میں بلوچ نوجوانوں کی جبری گمشدگیاں شروع ہوئیں وہ واحد لیڈر سردار اختر جان مینگل نے جنہوں نے لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے آواز بلند کیا۔

عوامی مسائل کا حل اور پڑھا لکھا ترقی یافتہ بلوچستان ہمارا ویژن ہے، ثناء اللہ زہری

بلوچستان کے عوام کے احساس محرومی کو دور کرنا بلوچستان کو دوسرے صوبوں کے برابر لاکھڑا کرنا پاکستان پیپلز پارٹی کا مشن ہے

بلدیاتی انتخابات میں پیپلز پارٹی قلات خضدار کی شاندار کامیابی خوش آئند کونسلرز عوامی مسائل کے حل کیلئے اقدامات اٹھائیں، رہنماء

چاہتے ہیں بلوچستان کا ہر نوجوان برسر روزگار ہو کسان اور صوبے کا مزدور خوشحال ہو، نو منتخب کونسلرز اور پارٹی ذمہ داروں سے بات چیت

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما چیف آف جھالاوان سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نواب ثناء اللہ خان زہری سے جھالاوان ہاؤس کراچی میں پیپلز پارٹی قلات اور خضدار کے وفود کی ملاقات چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری کو بلوچستان کے بلدیاتی انتخابات میں پاکستان پیپلز پارٹی کی شاندار کامیابی پر مبارکبادی پارٹی امور سمیت دیگر مختلف سیاسی علاقائی ایشوز پر تبادلہ......... بقیہ نمبر 26 صفحہ 10 پر

خیال کیا گیا پاکستان پیپلز پارٹی ضلع قلات کے وفد میں سردار شکیل احمد دہوار نواب زادہ میر احمد نواز زہری میر شعیب احمد زہری سردار زادہ محمد نعیم دہوار میر محمد ایوب جنگ شہزادہ احمد وڈیرا علی گل چدو رانی ابو جریر ونگ شامل تھے چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری نے پاکستان کے حالیہ بلدیاتی الیکشن میں پیپلز پارٹی قلات کے رہنماں کے کارکردگی اور ضلع قلات میں پارٹی کی کامیابی پر مسرت کا اظہار کیا سردار شکیل احمد دہوار نوابزادہ میر احمد نواز زہری نوابزادہ میر شعیب احمد زہری سردار زادہ محمد نعیم دہوار کو اس کامیابی پر مبارکباد دی پاکستان پیپلز پارٹی ضلع خضدار کے سینئر رہنماں وڈیرہ محمد فاروق جاموٹ میر محمد اکبر جنگ میر محمد عالم موسیانی ودیگر نے بھی چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری سے ملاقات کی بلدیاتی الیکشن کے بعد کی صورتحال پارٹی معاملات سمیت دیگر باہمی دلچسپی کے امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری نے پارٹی کے سینئر رہنماں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ میرے سیاست کا محور عوام کی خدمت ہے میرا ویژن ہے پڑھا لکھا ترقی یافتہ بلوچستان کے عوام کے احساس محرومی کو دور کرنا بلوچستان کو دوسرے صوبوں کے برابر لاکھڑا کرنا پاکستان پیپلز پارٹی کا مشن ہے ہم چاہتے ہیں کہ بلوچستان کا ہر نوجوان برسر روزگار ہو بلوچستان کا کسان خوشحال ہو بلوچستان کا مزدور خوشحال ہو پاکستان پیپلز پارٹی کا منشور روٹی کپڑا اور مکان خوشحال مزدور اور کسان ہے چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری نے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے بلوچستان کے بلدیاتی الیکشن میں پاکستان پیپلز پارٹی کی قیادت پر بھرپور اعتماد کا اظہار کرکے پارٹی کے امیدواروں کو بھاری اکثریت سے کامیاب کرکے یہ ثابت کردیا پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کی ایک پاپولر اور عوامی امنگوں کا ترجمان جماعت ہے۔

بلوچستان سیکریٹریٹ سروس رولز پر عمل کیا جائے، عبدالمالک کاکڑ

بی سی ایس کے رولز ہیں نہ کوئی سروس اسٹرکچر، غیر آئینی پروموشن قبول نہیں کرینگے

سیکرٹریٹ کے گریڈ ایک سے گریڈ 21 تک کی پوسٹوں کو مکمل قانونی تحفظ حاصل ہے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان سول سیکرٹریٹ آفیسرز ویلفیئر ایسوسی ایشن کے صدر عبدالمالک کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان سیکریٹریٹ سروس (BSS) کے باقاعدہ سروس رولز موجود ہیں جبکہ بلوچستان سول سروس (BCS) کے نہ تو رولز موجود ہیں نہ ہی......... بقیہ نمبر 18 صفحہ 10 پر

ان کا سروس اسٹرکچر ہے۔ یہ بات انہوں نے اتوار کو اپنے ایک بیان میں کہی، انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان گزشتہ کئی دہائیوں سے بی سی ایس افسران کو غیر قانونی اور غیر آئینی طریقے سے بی ایس ایس سروس کے کوٹے سے پروموشن دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیکرٹریٹ کیڈر کے اپنے سروس رولز موجود ہیں جس کے مطابق سیکرٹریٹ کے گریڈ ایک سے گریڈ 21 تک کی پوسٹوں کو مکمل قانونی تحفظ حاصل ہے جبکہ بلوچستان میں بی سی ایس کے تمام تعینات افسران بشمول ڈویژنل کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز، ایڈیشنل کمشنرز کے سروس رولز اور سروس اسٹرکچر سرے سے موجود ہی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان گزشتہ کئی دہائیوں سے بی سی ایس افسران کو غیر قانونی اور غیر آئینی طریقے سے بی ایس ایس سروس کے کوٹے سے پروموشن دے رہی ہے جس کے خلاف ہمیشہ آواز بلند کی جاتی رہی ہے اور آئندہ بھی برداشت نہیں کیا جائے گا۔ مذکورہ نکات کی روشنی میں صدر بلوچستان سول سیکرٹریٹ ویلفیئر ایسوسی ایشن نے بی سی ایس ایسوسی ایشن کے صدر کو ریٹائرڈ بیوروکریٹ، ججز اور سول سوسائٹی کے ممبران کے سامنے مذاکرہ کرنے کا چیلنج کیا اور کہا کہ یہاں وہاں خط لکھنے کے بجائے آئیں عوام کو حقیقت سے آگاہ کریں۔

زمینداروں کے احتجاج کی حمایت، زراعت تباہ کرنیوالی پالیسیاں قبول نہیں، اے این پی

24 گھنٹوں میں 2 گھنٹے بجلی میسر ہونے پر زمینداروں کے تیار باغات تباہ ہوگئے زمیندار نان شبینہ کے محتاج ہوکر رہ گئے

بلوچستان کی واحد صنعت زراعت حکمرانوں کی عدم توجہی کے باعث تباہی کے دہانے کھڑی ہے، لوڈشیڈنگ کم کی جائے گی، بیان

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں صوبہ بھر میں واپڈا کیسکو کی جانب سے غیر اعلان شدہ ناروا ظالمانہ لوڈشیڈنگ اور وولٹیج میں کمی مویشی کیخلاف زمیندار ایکشن کمیٹی کی جانب سے اعلان کردہ احتجاج اور ہڑتال کی حمایت کرتے ہوئے کہا گیا کہ واپڈا کیسکو کی جانب سے 24 گھنٹے میں 2 گھنٹے بجلی سپلائی زراعت دشمن زمیندار دشمن عمل ہے صوبے کی واحد صنعت زراعت......... بقیہ نمبر 38 صفحہ 10 پر

حکمرانوں کی عدم توجہی کے باعث تباہی کے دہانے کھڑی ہے حکومت اور واپڈا حکام اس ناروا طرز عمل پر نظرثانی اور بجلی سپلائی دورانیہ بڑھائیں عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی دفتر باچاخان مرکز سے جاری کردہ صوبائی بیان میں واپڈا کیسکو حکام کی جانب سے صوبہ بھر میں خودساختہ ناروا ظالمانہ لوڈشیڈنگ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ مین سیزن میں جب فصلات اور باغات کو پانی کی اشد ضرورت درکار ہوتی ہے تو 24 گھنٹوں میں اوسطاً 2 گھنٹے بجلی مہیا کرنا زراعت دشمن عمل ہے پہلے سے گوناگوں مصائب ومشکلات کا سامنا کرنے والے زمیندار نان شبینہ کے محتاج ہوکر رہ گئے خودساختہ لوڈشیڈنگ اور وولٹیج کی کمی بیشی سے زمینداروں کو آئے روز کروڑوں روپوں کی نقصان پہنچ رہا ہے بیان میں کہا گیا ہے کہ عوامی نیشنل پارٹی زمینداروں کی جانب سے اعلان کردہ احتجاج اور ہڑتال کی حمایت کا اعلان کرتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 20 JUN 2022 Page No. 9

ینگ فارماسسٹس ایکشن کمیٹی کا پریس کلب کے سامنے مظاہرہ

1500 بے روزگار فارماسسٹس صوبے میں بے یارو مددگار گھوم رہے ہیں، سعادت خان

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ینگ فارماسسٹس ایکشن کمیٹی بلوچستان کے صدر سعادت خان کی قیادت میں اپنے مطالبات کے حق میں کوئٹہ پریس کلب کے سامنے احتجا.........

بقیہ نمبر 17 صفحہ 9 پر

جی مظاہرہ کیا مظاہرین نے بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر نعرے درج تھے مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے صدر سعادت خان اور دیگر نے کہا کہ 1500 بے روزگار فارماسسٹس صوبے میں بے یارو مددگار گھوم رہے ہیں مختلف ادوار میں ہمارے فارماسسٹس نے حکمرانوں سے رابطہ کیا لیکن کسی بھی حکمران نے ہمارے مسائل حل نہیں کئے ہماری حکومت سے اپیل ہے کہ 2022-23ء کے بجٹ میں ہمارے لئے اسامیاں نکالی جائیں صوبے کے مختلف ہسپتالوں میں دن رات ہمارے ساتھی آر اینچ سی میں بھی فارماسسٹس کی گنجائش موجود ہے ان میں تعیناتی ممکن بنائی جا سکتی ہے۔ اگر مطالبے پر عمل نہیں کیا گیا تو مجبور ہو کر اسمبلی کے سامنے احتجاج کرتے ہوئے مختلف شاہراہوں پر احتجاج کریں گے اس لئے حکومت بجٹ میں ہمارے لئے اسامیاں پیدا کر کے روزگار فراہم کریں۔ مظاہرین اپنے مطالبات کے حق میں نعرہ بازی کرتے ہوئے پرامن طور پر منتشر ہو گئے۔

کمیونٹی سکولز ٹیچرز کا مطالبات کے حل کیلئے احتجاج کا سلسلہ جاری

مطالبات تسلیم نہیں کیے گئے تو اساتذہ کسی بھی وقت وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کا گھیراؤ کریں گے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان کمیونٹی سکولز ٹیچرز ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام مولوی صدیق اور رفیع اللہ ظہور کسی کی قیادت میں اپنے مطالبات کے حق میں اتوار کو کو.........

بقیہ نمبر 22 صفحہ 9 پر

ئٹہ پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا مظاہرین نے بینرز اور پلے کارڈ اٹھا رکھے جن پر نعرے درج تھے مظاہرین سے خطاب کرتے مقررین نے کہا کہ حکومتی اراکین کا دیا گیا وقت ختم ہو چکا ہے اور ان کے احکامات کو بیوروکریسی کوئی اہمیت نہیں دے رہی ہے لہذا ہم حکومت کو الٹی میٹم دیتے ہیں کہ اگر ہمارے مطالبات تسلیم نہیں کیے گئے تو کسی بھی وقت وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کا گھیراؤ کرینگے اور اپنے احتجاج کے حصول کے لئے ہر فورم پر سراپا احتجاج ہوں گے جس سے ریڈزون کی پامالی کی ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی

باپ کا کونسل سیشن ناراض رہنماؤں کا بوائز اسکاؤٹس کے باہر مظاہرہ،

پولیس کی بھاری نفری بھی جائے وقوعہ پر پہنچ گئی تاہم مظاہرین پرامن طور پر از خود منتشر ہو گئے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے کونسل سیشن کے دوران پارٹی کے ناراض رہنماؤں کا بوائز اسکاؤٹس کے باہر احتجاجی مظاہرہ، پنڈال میں اینٹی رائٹ.........

بقیہ نمبر 18 صفحہ 9 پر

فورسز کے اہلکاروں کو بھی طلب کر لیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق اتوار کو بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی کونسل سیشن کا اجلاس شروع ہوا تو بی اے پی کے ناراض گروپ کے رہنما میر مصلح الدین مینگل کی قیادت میں پارٹی کارکنوں نے بوائز اسکاؤٹس کے باہر احتجاجی مظاہرہ کیا اور سابق وزیراعلیٰ جام کمال کے حق میں نعرہ بازی کی، اس موقع پر پولیس کی بھاری نفری بھی جائے وقوعہ پر پہنچ گئی تاہم مظاہرین پرامن طور پر از خود منتشر ہو گئے، مظاہرہ کے بعد کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے نمٹنے کے لئے پنڈال کے اندر اینٹی رائٹ فورس کے اہلکار بھی طلب کر لئے گئے جو کونسل سیشن کے آخر تک موجود رہے، تاہم پنڈال کے اندر کسی بھی قسم کا ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔

ملازمین تنظیموں کا آج بلوچستان اسمبلی کے سامنے دھرنے کا اعلان

احتجاجی جلوس میٹروپولیٹن کارپوریشن کے سبزہ زار سے نکالا جائے گا

اساتذہ نے اپنے سکولوں کو چھوڑ کر احتجاج میں شامل ہونے کا فیصلہ کر لیا

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان میں سرکاری سطح پر تعلیم کا نقصان بدستور جاری ہے جن میں وہ تنظیمیں ذمہ دار ہے جنہوں نے ہمیشہ اپنے مفادات.........

بقیہ نمبر 24 صفحہ 9 پر

کی خاطر احتجاج اور تعلیمی اداروں کو ویران کرنے کی کوشش کی ٹیچرز اور دیگر تنظیموں پر مشتمل آل بلوچستان ایمپلائز ورکرز گرینڈ الائنس کے زیر اہتمام تنظیم کے عہدیداروں نے ایک بار پھر پورے بلوچستان سے ملازمین کو کوئٹہ طلب کر کے آج بروز پیر بجٹ اجلاس کے دوران احتجاج اور صوبائی اسمبلی کے سامنے دھرنا کا فیصلہ کر لیا اس اجلاس میں شرکت کرنے کیلئے گوادر سے ژوب تک ہزاروں کی تعداد میں ملازمین جن میں اکثریت اساتذہ کی شامل ہیں وہ اتوار کی شام کوئٹہ پہنچ گئے اور میٹروپولیٹن کارپوریشن کے سبزہ زار پر کیمپ بھی قائم کر دیا جس سے واضح معلوم ہوتا ہے کہ تنظیم کے عہدیداروں کو اپنے مراعات کا فکر تو ہے لیکن ان بچوں کا مستقبل کا کوئی فکر نہیں ہے جو اساتذہ اپنے سکولوں کو چھوڑ کر احتجاج میں شامل ہونے کا فیصلہ کر لیا۔

محکمہ واسا کے فلٹریشن پلانٹ کے عارضی ملازمین کا مطالبات کے حق میں مظاہرہ

ہر سال ہمیں مستقل کرنے کی یقین دہانی کرائی جاتی ہے، بڑھتی ہوئی مہنگائی کے تناسب سے عارضی ملازمین کو وہ تنخواہیں نہیں مل رہی جو انہیں ملنی چاہئیں

فلٹریشن پلانٹ پر کام کرنے والے تمام عارضی ملازمین مستقل کیا جائے تاکہ ملازمین میں پائی جانے والی بے چینی دور ہو سکے، ایوب لانگو کا خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) محکمہ واسا کے فلٹریشن پلانٹ کے عارضی ملازمین نے ایوب لانگو کی قیادت میں مستقل کرنے کے لئے اتوار کو کوئٹہ پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا مظاہرین نے پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے جن پر نعرے درج تھے مظاہرین سے خطاب کرتے.........

بقیہ نمبر 30 صفحہ 9 پر

ہوئے ایوب لانگو کا کہنا تھا کہ ہم گزشتہ کئی سالوں سے کوئٹہ شہر میں عوام کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لئے لگائے جانے والے فلٹریشن پلانٹ پر کام کرنے والے ہمارے سینکڑوں ملازمین کئی سالوں سے عارضی طور پر اپنے فرائض سر انجام دے رہے ہیں ہر سال ان ملازمین کو مستقل کرنے کی یقین دہانی کرائی جاتی ہے لیکن بڑھتی ہوئی مہنگائی کے تناسب سے عارضی ملازمین کو وہ تنخواہیں نہیں مل رہی جو انہیں ملنی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ فلٹریشن پلانٹ پر کام کرنے والے تمام عارضی ملازمین کو مستقل کیا جائے تاکہ ملازمین میں پائی جانے والی بے چینی دور ہو مظاہرین اپنے مطالبات کے حق میں نعرہ بازی کرتے ہوئے پرامن طور پر منتشر ہو گئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 3

Dated: 20 JUN 2022 Page No. 10

بی اے پی کے انٹرا پارٹی انتخابات

قدوس بزنجو صدر، منظور کاکڑ بلا مقابلہ جنرل سیکرٹری منتخب

صوبائی صدر سردار صالح بھوتانی، صوبائی جنرل سیکرٹری نور محمد دمڑ، چیئرمین الیکشن کمیشن نے کیپ، مفلر پہنائے، بیج لگائے

نو منتخب عہدیداروں سے جان جمالی نے حلف لیا، بی اے پی کا مشاورتی اجلاس، پارٹی امور باہمی مشاورت سے حل کرنے کا عزم

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان عوامی پارٹی کے انٹرا پارٹی انتخابات مکمل، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو بلا مقابلہ (باقی صفحہ 4 نمبر 15)

مرکزی صدر جبکہ سینیٹر منظور خان کاکڑ بلا مقابلہ مرکزی سیکریٹری جنرل منتخب ہو گئے، سینئر صوبائی وزیر سردار محمد صالح بھوتانی صوبائی صدر جبکہ صوبائی وزیر نور محمد دمڑ صوبائی جنرل سیکریٹری منتخب ہو گئے۔ اتوار کو بلوچستان عوامی پارٹی کا دوسرا مرکزی کونسل سیشن اجلاس اور انٹر پارٹی انتخابات کا انعقاد عمل میں لایا گیا۔ انتخابات کے دوران میر اعجاز سنجرانی نے چیئرمین الیکشن کمیشن کے فرائض انجام دیے، انٹر پارٹی انتخابات کے دوران امیدواروں نے چیئرمین الیکشن کے پاس کاغذات جمع کروائے، مرکزی صدر کیلئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو، مرکزی جنرل سیکریٹری کے لئے سینیٹر منظور خان کاکڑ، صوبائی صدر کیلئے سینئر صوبائی وزیر سردار محمد صالح بھوتانی، صوبائی جنرل سیکریٹری کے لئے نور محمد دمڑ اور نور خان ترین ایڈووکیٹ نے کاغذات نامزدگی جمع کروائے بعد ازاں نور خان ترین نے پارٹی کی وسیع تر مفاد میں کاغذات نامزدگی واپس لے لئے جس کے بعد بلوچستان عوامی پارٹی کے چاروں عہدیدار مرکزی صدر میر عبدالقدوس بزنجو، مرکزی جنرل سیکریٹری سینیٹر منظور خان کاکڑ، صوبائی صدر سینئر صوبائی وزیر سردار محمد صالح بھوتانی، صوبائی جنرل سیکریٹری نور محمد دمڑ بلا مقابلہ منتخب ہو گئے، انتخابات مکمل ہونے پر چیئرمین الیکشن کمیشن نے نو

منتخب عہدیداروں اور پارٹی کے مرکزی رہنماؤں کو کیپ، مفلر پہنائے اور انہیں بیج لگائے۔ نو منتخب عہدیداروں سے قائم مقام گورنر بلوچستان بلوچستان عوامی پارٹی کے چیف آرگنائزر میر جان محمد جمالی نے ان سے انکے عہدوں کا حلف لیا۔ دریں اثناء بلوچستان عوامی پارٹی کے قائدین کا اہم مشاورتی اجلاس اتوار کے روز منعقد ہوا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو چیئرمین سینیٹ محمد صادق سنجرانی قائم مقام گورنر میر جان محمد جمالی وفاقی وصوبائی وزراء، سینیٹرز اراکین قومی وصوبائی اسمبلی بھی اجلاس میں شریک تھے اجلاس میں پارٹی کی مرکزی کونسل سیشن کے انعقاد سمیت پارٹی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اجلاس میں تمام پارٹی امور کو باہمی مشاورت اور اتفاق رائے سے حل کرنے کے عزم اور پارٹی کو مزید فعال اور مستحکم بنانے کے لئے مربوط لائحہ عمل کی تیاری سے اتفاق کیا گیا۔ اجلاس میں بلدیاتی انتخابات میں بلوچستان عوامی پارٹی کے امیدواروں کی بھاری اکثریت سے کامیابی پر خوشی اور اطمینان کا اظہار کیا گیا اور اسے آئندہ عام انتخابات میں پارٹی کی کامیابی کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا گیا۔

AZADI QUETTA

حق دو تحریک کا 21 جولائی کو دھرنا، گوادر پورٹ روڈ بند کرنے کا اعلان

21 مطالبات بھی پیش کر دیے، اگر ایک ماہ کے اندر اندر مطالبات عملی طور پر منظور نہ ہوئے تو بعد از عید الاضحی 21 جولائی کو پورٹ روڈ بند کر دینگے

ساحل بلوچستان کو ٹرالرز اور ٹرالرز مافیا سے پاک کر کے کم از کم 100 ٹرالرز کو عملی طور پر پکڑا جائے مولانا ہدایت کا پریس کانفرنس میں مطالبہ

گوادر (بیورو رپورٹ) "حق دو بلوچستان تحریک" 21 جولائی کو دھرنا دیکر گوادر پورٹ روڈ بند کریگی، قائد تحریک مولانا ہدایت الرحمٰن نے عوامی پریس کانفرنس میں اعلان کر دیا۔ 21 مطالبات بھی پیش کر دیے، اگر ایک ماہ کے اندر اندر مطالبات عملی طور پر منظور نہ ہوئے تو بعد از عید الاضحی 21 جولائی کو پورٹ روڈ بند کر دینگے۔ تفصیلات کے مطابق حق دو تحریک بلوچستان کے قائد مولانا ہدایت الرحمٰن نے ملا فاضل (بقیہ نمبر 33 صفحہ نمبر 7 پر)

چوک گوادر میں سینکڑوں عوامی مجمع میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے 21 مطالبات حکومت کو پیش کر دیے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ساحل بلوچستان کو ٹرالرز اور ٹرالرز مافیا سے پاک کر کے کم از کم 100 ٹرالرز کو عملی طور پر پکڑا جائے۔ بارڈر کاروبار کو صاف شفاف اور شناختی کارڈ کی بنیاد پر کرنے دیا جائے اور مزید کراسنگ پوائنٹ کھولے جائیں۔ منشیات کے اڈوں کا مکمل خاتمہ کیا جائے اور گوادر شہر کی شراب خانے مکمل بند کیے جائیں۔ کوسٹ گارڈ، کسٹم، ایم ایس اے اور ایف سی کی غنڈہ گردی کا تدارک کیا جائے اور کوسٹ گارڈ سے کسٹم کا اضافی چارج واپس لیا جائے۔ غیر ضروری چیک پوسٹوں کا فوری خاتمہ کیا جائے اور حق دو تحریک کی طرف سے دیے گئے فہرست پر عمل درآمد کیا جائے۔ کوسٹ گارڈ کی پکڑے گئے تمام گاڑیوں اور بوٹس کے معاوضات فوری طور پر ادا کیے جائیں۔ ایکسپریس وے کے متاثرین کو مالی معاوضہ دیا جائے اور سروے لسٹ کو پبلک کیا جائے۔ سمندری طوفان کے متاثرین ماہیگیروں کو مالی معاوضہ دیا جائے اور سروے رپورٹ پبلک کیا جائے۔ جی ڈی اے ہسپتال گوادر کے انتظامی امور کے کنٹریکٹ کو عسکری اداروں سے منسوخ کر کے سیول انتظامیہ کے حوالے کیا جائے۔ پانی بحران کو ختم کرنے کیلئے ضلع گوادر کے مختلف مقامات پر آر او پلانٹ لگایا جائے۔ گوادر پورٹ اور جی ڈی اے کے ہسپتال، اسکول اور دفتر کے تمام کنٹریکٹ ملازمین کو مستقل کیا جائے۔ ضلع گوادر کے دیہی علاقوں کے بند بی ایچ یوز اور اسکولز کو فوری طور پر کھلوایا جائے اور غیر حاضر ڈاکٹرز کی تعیناتی کو یقینی بنایا جائے۔ ڈی ایچ کیو ہسپتال گوادر 22 غیر حاضر ڈاکٹرز کو فوری حاضر ڈیوٹی کیا جائے اور خالی آسامیوں کو پر کیا جائے، اور آر ایچ سی جیونی، پسنی اور ماڑہ کے غیر حاضر ڈاکٹرز و اسٹاف کو حاضر ڈیوٹی کیا جائے۔ کوپک کمپنی میں ملازمت کوٹہ پر ضلع گوادر کے مقامی افراد کو 50% دیا جائے اور موجودہ لوکل ملازمین کی تنخواہیں غیر مقامیوں کے برابر کیے جائیں اور ملازمین کو میڈیکل سمیت تمام الاؤنسز دیے جائیں۔ فشریز، لیویز، پولیس سمیت تمام اداروں کے ٹیسٹ و انٹرویوز میرٹ کے بنیاد پر ہوں اور سیاسی اثر و رسوخ سے پاک ہوں۔ ضلع گوادر، کیچ اور پنجگور کے غیر مستقل ملازمین مستقل کیا جائے اور انکی تنخواہیں حکومت بلوچستان کی منظور شدہ ہوں۔ دیہی علاقوں کو فوری طور پر سولر پینل کے ذریعہ بجلی فراہم کیا جائے۔ ضلع گوادر کو آفت زدہ قرار دینے کے بعد بجلی کے تمام بقایاجات معاف کیے جائیں۔ دریلہ متاثرین سے کیے گئے معاہدے پر جلد عمل درآمد کیا جائے۔

AZADI QUETTA

گوادر: جامعہ بلوچستان سے متعلق مولانا ہدایت کے بیان کیخلاف خواتین کی احتجاجی ریلی

مولانا ہدایت الرحمان نے لاپتہ افراد کا نام لیکر اپنا دھرنا دیا لیکن آج کے ڈیمانڈ چارٹر میں لاپتہ افراد کا نام ہی نہیں

جماعت اسلامی ہزاروں بنگالی خواتین و بچوں کا قاتل ہے۔ الشمس والبدر کے پیداوار بلوچ طلباء تنظیموں کے خلاف زہر افشانی کر رہے ہیں، مقررین

گوادر (بیورو رپورٹ) ساحلی شہر گوادر میں بلوچستان نیشنل پارٹی اور بی ایس او کے خواتین ارکان کی جانب سے احتجاجی ریلی نکالی گئی اور گذشتہ دنوں جامعہ بلوچستان سے متعلق جماعت اسلامی کے رہنماء مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کی نازیبا الفاظ پر اپنا احتجاج کیا گیا۔ مظاہرے میں خواتین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے بی این پی کے مرکزی ایگزیکٹیو کمیٹی ممبر کہدہ علی، صدر بی ایس (بقیہ نمبر 40 صفحہ نمبر 7 پر)

او گوادر زون یونس کریم، جماعت سیکریٹری کی بلوچ، بی این پی گوادر خواتین سیکریٹری حافظہ عبداللہ اور دیگر نے کہا کہ حکمران نے کبھی بھی ترقی پسندانہ رجحانات سوچ کو قبول نہیں کیا۔ مولانا ہدایت الرحمان نے لاپتہ افراد کا نام لیکر اپنا دھرنا دیا لیکن آج کے ڈیمانڈ چارٹر میں لاپتہ افراد کا نام ہی نہیں۔ جماعت اسلامی ہزاروں بنگالی خواتین و بچوں کا قاتل ہے۔ الشمس والبدر کے پیداوار بلوچ طلباء تنظیموں کے خلاف زہر افشانی کر رہے ہیں۔ مقررین کا کہنا تھا کہ طلباء تنظیموں کے خلاف پروپیگنڈہ سرکاری ایجنڈے کے تحت ہے۔ حالیہ تحریک کا مقصد قوم پرستی کی سوچ کو ختم کر کے رجعت پسند جماعت اسلامی کو قوم پر مسلط کرنا ہے۔ بی ایس او نے ہر دور میں سیاسی جبر کا مقابلہ کیا۔ جماعت اسلامی کے بے بنیاد پروپیگنڈے کو قوم سمجھ چکی ہے۔ مقررین نے کہا کہ بلوچستان یونیورسٹی مادر علمی ہے اور بلوچ طلباء کی پرورش کے مقدس مقام سے متعلق رجعت پسند جماعت کے رہنماء ہدایت الرحمان کی نازیبا کلمات یہاں کے علمی کلچر کو مشکوک بنا کر انتہا پسندی کو پھیلانا ہے۔ مقررین نے کہا کہ بلوچستان کے قوم پرست اور روشن خیال چہرے کو مسخ کرنے کے لئے اس طرح کے ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 20 JUN 2022 Page No. 11

سیکیورٹی فورسز کا وسطی مکران کے پہاڑی سلسلے میں آپریشن 6 دہشتگرد ہلاک

فورسز کے کلیئرنس آپریشن پر دہشت گردوں نے فرار ہونے کی کوشش کی، اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد: آئی ایس پی آر

راولپنڈی (نیوز ایجنسی) بلوچستان کے علاقے پاروم کے قریب سینٹرل مکران ماؤنٹین رینج کے علاقے میں سیکیورٹی فورسز کے آپریشن میں بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) کے 6 دہشت گرد ہلاک ہوگئے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع کی بنیاد پر آپریشن کیا، سیکیورٹی فورسز نے علاقے میں کلیئرنس آپریشن شروع کیا تو دہشت گردوں نے ٹھکانے سے فرار ہونے کی کوشش کی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق دہشت گردوں نے سیکیورٹی فورسز پر فائرنگ کردی، فائرنگ کے تبادلے میں بی ایل ایف سے تعلق رکھنے والے 6 دہشت گرد مارے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ دہشت گرد سیکیورٹی فورسز کی چوکیوں پر حملوں کے علاوہ پنجگور کے علاقے پروم اور گردونواح میں سیکیورٹی فورسز کے قافلوں پر آئی ای ڈی نصب کرنے میں ملوث تھے، دہشت گردوں سے اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد ہوا ہے۔

نوکنڈی: لیویز نے چھینی گئی گاڑی برآمد کرلی

نوکنڈی (نامہ نگار) اے سی تفتان ظہور احمد بلوچ کے مطابق سماء لانڈی کے قریب گزشتہ شب نامعلوم افراد اسلحہ کے زور پر سامان سے لدی گاڑی چھین کر فرار ہوگئے بروقت اطلاع پر تحصیلدار نے ملزمان کا تعاقب کیا جس پر وہ گاڑی میدانی علاقے میں چھوڑ کر فرار ہوگئے۔

وڈھ: فائرنگ کا زخمی چل بسا

خضدار (نامہ نگار) وڈھ کلی صالح محمد میں ہفتہ کی شب نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے زخمی ہونے والا ناصر ولد محمد یوسف محمد زئی اتوار کی صبح زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے ٹیچنگ اسپتال خضدار میں چل بسا۔

واشک: ڈاکو اسلحہ کے زور پر تیل سے لدی گاڑی چھین کر فرار

واشک (نامہ نگار) بسیمہ کے علاقے ذیک کے مقام پر گزشتہ شب نامعلوم افراد نے تیل سے لدی گاڑی کو اسلحہ کے زور پر لوٹ لیا ڈرائیور کے مطابق مسلح افراد نے ہمارے ہاتھ پاؤں باندھ کر نقدی، موبائل اور تیل سے لدی گاڑی کو چھین لیا۔

بیلہ سے دو منشیات فروش گرفتار

بیلہ (نامہ نگار) بیلہ پولیس نے گوٹھ ریک بیلہ کے رہائشی افراد سرور علی اور داؤد بگٹی کو الگ الگ کارروائیوں کے دوران مجموعی طور پر چار کلو اور پانچ سو گرام چرس برآمد ہونے پر گرفتار کرلیا۔

کوئٹہ ہرنائی روڈ کی تعمیراتی کمپنی کے کیمپ پر دوسری بار حملہ

ٹریکٹر اور کرش مشین کو آگ لگادی، کمپنی نے کام بند کر کے مشینری کو شفٹ کرنا شروع کردیا

ہرنائی (نامہ نگار) کوئٹہ ہرنائی شاہراہ پر زرد آلو کے مقام پر سڑک تعمیر کرنیوالی کمپنی کے کیمپ پر نامعلوم مسلح افراد نے دوسری بار حملہ کیا اور کمپنی کی مشنری پر پیٹرول چھڑک کر اسے نذر آتش کردیا۔ کیمپ میں بارہ مزدور موجود تھے حملہ آوروں نے فائرنگ کے بعد ٹریکٹر اور کرش مشین کو آگ لگادی۔ فائرنگ سے مزدوروں میں شدید خوف وہراس پھیل گیا۔ واقعہ اتوار کی شب تقریباً 3 بجے پیش آیا۔ تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ ہرنائی کوئٹہ روڈ تعمیر کرنے والے کیمپ پر حملوں کے بعد اور نامعلوم افراد کی جانب سے 24 گھنٹے میں تعمیراتی کام بند کر کے مشینری کو نکالنے کا الٹی میٹم ملنے کے بعد تعمیراتی کمپنی نے روڈ پر تعمیراتی کام بند کر کے مشنری کی شفٹنگ شروع کردی ہے اور مزدوروں کے کیمپ کو بند کرنا شروع کردیا گیا ہے۔

لورالائی میں موٹر سائیکل چور رنگے ہاتھوں گرفتار

ملزم نے کئی وارداتوں کا اعتراف کرلیا، نشاندہی پر غزگی مہاجر کیمپ سے دو موٹر سائیکل برآمد

لورالائی (نامہ نگار) لورالائی پولیس نے ایک کارروائی میں موٹر سائیکل چور کو گرفتار کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق پولیس تھانہ صدر/ایگل سکواڈ نے لورالائی میں کارروائی کرتے ہوئے ایک سفید پوش چور محمد سلیم ولد محمد شریف قوم ناصر سکنہ نیو باور لورالائی کو رنگے ہاتھوں بوائز ہائی سکول لورالائی سے گرفتار کرلیا۔ سلیم ناصر سابق کونسلر امیدوار بھی رہ چکا ہے۔ ملزم اور اس کے ساتھی انتہائی مہارت اور سفید پوشی سے بوائز ہائی سکول اور بوائز ڈگری کالج سے موٹر سائیکل چوری کرتے تھے۔ ملزم نے کئی موٹر سائیکل چوری کرنے کا اعتراف کیا اور اس کی نشاندہی پر 2 موٹر سائیکل غزگی مہاجر کیمپ سے برآمد کرالئے گئے۔ مزید تفتیش جاری ہے۔

ڈیرہ اللہ یار: پولیس چوکی پر موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ دو اہلکار شہید

واقعہ مندرانی چوکی قیدی شاخ میں پیش آیا، جوابی کارروائی پر ایک ملزم زخمی حالت میں فرار

ڈیرہ اللہ یار (نامہ نگار) ڈیرہ اللہ یار کے قریب پولیس چوکی پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دو اہلکار شہید ہوگئے جوابی کارروائی پر حملہ آور زخمی حالت میں فرار ہوگئے پولیس ذرائع کے مطابق ڈیرہ اللہ یار پولیس تھانہ کی حدود قیدی شاخ کی پولیس چوکی مندرانی پر پولیس اہلکاروں نے موٹر سائیکل پر سوار دو مشکوک افراد کو رکنے کا اشارہ کیا جس پر موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں ہیڈ کانسٹیبل بابل خان اور منور حسن موقع پر شہید ہوگئے جبکہ پولیس کی جوابی فائرنگ سے ایک ڈاکو زخمی حالت میں سندھ بلوچستان کے سرحدی علاقے میں فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا ڈی آئی جی نصیرآباد عبدالحی عامر بلوچ، ایس ایس پی جعفرآباد محمد جواد طارق ڈپٹی پولیس کی بھاری نفری کے ہمراہ موقع پر پہنچ گئے اور ملزمان کی تلاش شروع کردی شہید پولیس اہلکاروں کی نماز جنازہ سرکاری اعزاز کے ساتھ پولیس لائن رحیم بخش مری میں ادا کردی جس میں ڈی آئی جی نصیرآباد رینج عبدالحی عامر بلوچ، ایس ایس پی جعفرآباد محمد جواد طارق ڈپٹی کمشنر جعفرآباد رزاق خان خجک اسسٹنٹ کمشنر بلال شبیر سرکاری افسران قبائلی معتبرین صحافیوں سمیت شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی بعد ازاں شہید اہلکاروں کو مقامی قبرستان میں آہوں اور سسکیوں کے ساتھ سپرد خاک کردیا گیا۔

ڈیرہ مراد جمالی: مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب مسلح افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو ہلاک کردیا۔ ملزمان فرار ہونے میں کامیاب، پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب پولیس تھانہ خان کوٹ کی حدود میں مصری اسٹاپ کے مقام پر پرانی دشمنی کی بنا پر مسلح افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص گلاب خان کو قتل کردیا، پولیس نے ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردی۔

لکپاس اور بولان چیک پوسٹوں پر 11 کروڑ روپے مالیت کی چھالیہ، غیر ملکی کپڑا برآمد

ہزاروں لیٹر ایرانی ڈیزل، پٹرول شامل، 4 ٹرکوں کو قبضے میں لے لیا گیا، اسمگلنگ کی روک تھام کریں گے: کلکٹر کسٹم

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کسٹم کے عملے نے لکپاس اور درخشان بولان چیک پوسٹوں پر مختلف کارروائیوں میں تقریباً 11 کروڑ روپے مالیت کی چھالیہ غیر ملکی کپڑا، ہزاروں لیٹر ایرانی ڈیزل، پٹرول اور 4 ٹرکوں کو قبضے میں لے لیا۔ تفصیلات کے مطابق ماڈل کلکٹر کسٹم کوئٹہ بلوچستان کے چیف کلکٹر محمد صادق اور کلکٹر کسٹم پریوینٹو خالد حسین جمالی کی خصوصی ہدایت پر ایڈیشنل کلکٹر کسٹم معین افضل اسسٹنٹ کلکٹر محمد حبیب حسین کی نگرانی میں لکپاس اور درخشان بولان چیک پوسٹوں کے ایف ای یو انچارج انسپکٹر فرید احمد رند انسپکٹر اسحاق جارج حوالدار تاج میر سپاہی عبدالباقی نے دیگر عملے کے ہمراہ گزشتہ روز لکپاس چیک پوسٹ پر 3 مزدا گاڑیوں سے 8185 کلو غیر ملکی کپڑا 9120 لیٹر ایرانی ڈیزل 8640 لیٹر ایرانی پٹرول برآمد کر کے قبضے میں لے لیا جس کی مالیت تقریباً 6 کروڑ 50 لاکھ روپے دوسری کارروائی میں درخشان بولان چیک پوسٹ پر کرتے ہوئے ٹرک میں لوڈ 11 ہزار 600 کلوگرام چھالیہ برآمد کر کے قبضے میں لے لیا جس کی مالیت 4 کروڑ 50 لاکھ روپے بتائی جارہی ہے کلکٹر کسٹم خالد حسین جمالی کا کہنا ہے کہ کسٹم کی جانب سے لکپاس اور درخشان چیک پوسٹ پر دونوں کارروائیوں میں قبضے میں لئے جانے والے سامان کی مالیت تقریباً 11 کروڑ روپے بنتی ہے کسٹم کی سمگلنگ کی روک تھام کے لئے یہ کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی تاکہ بلوچستان کو اس ناسور سے نجات دلائی جاسکے کسٹم کا عملہ کم افرادی قوت اور کم وسائل کے باوجود صوبہ بھر میں سمگلنگ کی روک تھام کے لئے موثر کارروائی کررہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 20 JUN 2022 Page No. 12

قلعہ عبداللہ کے زراعت پیشہ افراد کا صبر جواب دے گیا

متاثرہ زمینداروں نے قومی شاہراہ بلاک کرنے کا اعلان کر دیا

احتجاج کے پہلے مرحلہ میں بجلی کی عدم فراہمی کیخلاف 22 جون کو کوئٹہ چمن شاہراہ مکمل طور پر بند کر کے اپنی مشکلات سے صوبائی حکومت کو آگاہ کریں گے، چیئرمین زمیندار ایکشن کمیٹی

کیسکو نے زراعت جیسے اہم شعبہ کو تباہ کرنے کا عزم کر رکھا ہے لیکن اس کی یہ کوشش ناکامی سے دوچار کر دیں گے، عبدالجبار کاکڑ، محمد اکبر خان کاکڑ، علی محمد عمران زئی و دیگر کی پریس کانفرنس سے خطاب

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) ضلع قلعہ عبداللہ کے زمینداروں کے ساتھ امتیازی مزید برداشت نہیں، کیسکو کی جانب سے 2 گھنٹے بجلی کی سراسر ظلم اور ناانصافی ہے جائز حق کیلئے احتجاج کرنے پر مجبور ہو چکے ہیں، احتجاج کے پہلے مرحلہ میں بجلی کی عدم فراہمی کیخلاف 22 جون کو کوئٹہ چمن شاہراہ کو مکمل طور پر بند کر کے اپنی مشکلات سے صوبائی حکومت کو آگاہ کریں گے، ان خیالات کا اظہار زمیندار ایکشن کمیٹی ضلع قلعہ عبداللہ کے چیئرمین حاجی عبدالجبار کاکڑ نے ہنگامی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر معروف زمیندار محمد اکبر خان کاکڑ، حاجی علی محمد عمران زئی، حاجی محمد عیسیٰ کاکوزئی، حاجی عبدالعلیم کاکڑ، حاجی ولی محمد سیرلی، حاجی عباس علی میرزئی، حاجی محمد عثمان حبیب زئی، ملک لالا جان کاکڑ، عبدالخالق کاکڑ، حاجی مظفر گل خان کاکڑ، محمد شریف پیرعلیزئی، حاجی بشیر کاکو، منیر احمد آغا، سید محمد عارف آغا، حاجی امین اللہ امین، محمد عمران خان پیرعلیزئی، محمد ایوب، ارشد آغا، حاجی عبدالوہاب و دیگر بھی موجود تھے، عبدالجبار کاکڑ نے مزید کہا کہ کیسکو نے ایک سازش کے تحت پشتون اضلاع کی زراعت تباہ کرنے کا تہیہ کر رکھا ہے لیکن اس کی یہ کوشش ناکامی سے دوچار کرنے کی ہر ممکن صلاحیت رکھتے ہیں، انہوں نے کہا کہ 22 جون بروز بدھ صبح 8 بجے سے غیر معینہ مدت کیلئے سید حمید کراس کے مقام پر کوئٹہ چمن قومی شاہراہ ہر قسم کی ٹریفک کیلئے بند رکھیں گے، کیسکو نے زمینداروں کو نان شبینہ کا محتاج بنا دیا ہے طویل لوڈشیڈنگ سے باغات تباہ ہو گئے ہیں، انہوں نے کہا کہ گزشتہ 6 مہینوں سے قلعہ عبداللہ کے زمینداروں کو صرف دو گھنٹے بجلی ملتی ہے اور اسکا وولٹیج بھی اتنا کم ہوتا ہے کہ وہ ہمارے کسی کام کی نہیں ہوتی جس کی وجہ سے ضلع بھر کے زمینداروں کو اربوں روپے کا نقصان ہوا ہے، انہوں نے کہا کہ کیسکو کے اہلکار اپنی جیب بھرنے کی خاطر بجلی کی تقسیم مرضی سے کر رہے ہیں حالانکہ گزشتہ ہفتے ایس ای پشین نے قلعہ عبداللہ کے علاوہ مختلف اضلاع میں تمام فیڈروں پر 8 گھنٹے بجلی کی سپلائی کا حکم جاری کیا تھا جو شاید ہوا میں اڑ گیا، انہوں نے کہا کہ کیسکو حکام اپنے وعدے وفا کرنے میں ٹال مٹول سے کام لے رہے ہیں، آخر میں زمیندار ایکشن کمیٹی نے تمام زمینداروں کا ہنگامی اجلاس 21 جون بروز پیر میرزئی اڈہ میں طلب کیا ہے۔

لورالائی پانی کی سطح تیزی سے گرنے کے باعث عوام میں تشویش

2005 کی شدید خشک سالی کے اثرات تاحال موجود ہیں، لاکھوں ایکڑ پر لگائے گئے پھل دار درخت ختم ہو گئے

شہر کو پانی فراہم کرنے والا کاریز اور چشمہ بھی خشک ہو چکا ہے، لوگوں کو اپنی ضروریات کیلئے کہیں بھی پانی میسر نہیں

قدرت کی جانب سے بارشوں کا نہ ہونا اور شمسی سسٹم سے 24 گھنٹے پانی نکالنا ہماری بربادی کا بڑا سبب بن رہا ہے

مال مویشی بھی چارہ نہ ہونے اور بیماریوں کی وجہ سے ہلاک ہو اور عوام کی اکثریت نقل مکانی کرنے پر غور کر رہے ہیں

اربوں روپے خرچ کرنے کا دعوی کرنے والے بھی پانی کے نئے ذرائع تلاش کرنے میں بری طرح سے ناکام ہو چکے ہیں

پانی کے بے دریغ استعمال پر قابو پانے کیلئے اقدامات نہیں کئے گئے تو آنے والی نسلیں ہمیں کبھی معاف نہیں کریں گی، مشرق رپورٹ

لورالائی (رپورٹ ملک امانت حسین) پانی کو ضرورت کے مطابق استعمال نہ کیا تو آنے والی نسلیں ہمیں معاف نہیں کریں گی، لورالائی اور گردونواح کے علاقوں میں زیر زمین پانی کی سطح تیزی سے گرنے لگی ہے جس سے علاقے کے لوگوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے اور اگر اس اہم مسئلہ کی جانب توجہ نہ دی گئی تو وہ وقت دور نہیں جب لورالائی صحرا بن کر ویران ہو جائے گا، قدرت کی جانب سے بارشوں کا نہ ہونا اور ہماری جانب سے سوفٹ پر بور لگانے اور شمسی سسٹم سے 24 گھنٹے زمین سے پانی نکالنا ہماری بربادی کا بڑا سبب بن رہا ہے 120 سال قبل انگریز دور کا پنجکوٹ کاریز اور چشمہ بھی جواب دے گیا ہے چند سال قبل تک اسی چشمے سے پورے لورالائی شہر کو پانی فراہم کیا جاتا تھا جب تک آفیسران اپنے کو عوام کا خادم اور ملک کو اپنی دھرتی سمجھتے تھے تب تک تو صورتحال بہتر تھی لوگ خوشحال اور ترقی کا سفر تیزی کیساتھ طے کر رہے تھے لیکن اب ضروریات زندگی پورے کرنے کیلئے بھی پانی دستیاب نہیں، مشرق رپورٹ کے مطابق ڈویژنل ہیڈکوارٹر لورالائی ضلع کی ایک پرانی تاریخ ہے اور یہ ضلع 1903 میں بنا جبکہ آج دن تک یہاں کوئی کارخانہ، ملز اور نہ ہی کوئی دوسرے آمدنی کے ذرائع ہیں اس ضلع کے عوام کا ذریعہ معاش مالداری اور زمینداری سے منسلک ہے اور اسی سے وہ اپنے بچوں کا پیٹ پال کر اپنی ضرویات پوری کر رہے ہیں 2005 کو لورالائی میں شدید خشک سالی نے ڈیرے ڈالے جس سے زمینداروں کے لاکھوں ایکڑوں پر لگائے گئے پھل دار درخت ختم ہو گئے، مال مویشی بھی چارہ نہ ہونے اور بیماریوں کی وجہ سے ہلاک ہو رہے ہیں اور عوام نقل مکانی کرنے پر غور کرنے لگے ہیں بارشیں نہ ہونے کی وجہ سے زیر زمین پانی کی سطح خطرناک حد تک گر گئی اور باقی کی کسر شمسی سولر سسٹم اور بور لگانے کی دوڑ نے پوری کر دی اور آج اس کا خمیازہ عوام بھگت رہے ہیں، ستم ظریفی کی بات تو یہ ہے کہ گذشتہ کئی سالوں سے ہر آنے والی نئی حکومت نے ناقص پلاننگ کر کے لورالائی شہر کو پانی کی فراہمی کی مد میں تقریباً ایک ارب کے قریب خطیر رقم خرچ کی جس میں زیادہ رقم کرپشن اور کمیشن کی نظر ہو گئی لورالائی شہر کے آس پاس کے گاؤں میں اب بھی ٹینکر مافیا نے بور لگائے ہوئے ہیں اور ان بورموں سے دن بھر ٹینکروں ٹینکیاں فروخت کے لئے لے جا رہے ہیں اور اگر یہ سلسلہ جاری رہا تو پانی کی بوند بوند کو مذید ترسنا پڑے گا ٹینکر مافیا پر پانی کی سپلائی پر مکمل پابندی لگائی جائے گذشتہ دنوں کمشنر ژوب ڈویژن کی زیر صدارت ایک اجلاس ہوا تھا جسمیں پانی کی شدید قلت کا نوٹس لیتے ہوئے لورالائی میں پانی ایمرجنسی لگانے کا اعلان کیا گیا دیر آید درست آید لیکن چند بور بند کرنا مسئلہ کا حل نہیں اس کے لئے تمام غیر قانونی بورے بند کرنے کی ضرورت ہے اور نئے بورموں پر مکمل پابندی عائد کرنا ناگزیر ہے حکومت کے ساتھ ساتھ ہر شہری کو سچے دل سے پانی کی قلت پر قابو پانے کیلئے سنجیدگی کیساتھ سوچنا ہو گا اور عوام کی آگاہی کیلئے واک اور سیمینار کا انعقاد کیا جائے تاکہ ہمیں بعد میں افسوس نہ کرنا پڑے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 20 JUN 2022 Page No. 13

ژوب، سول ہسپتال میں ڈاکٹرز کی کمی وادویات کا فقدان

صوبائی وزیر وسیکرٹری صحت کی عدم توجہی کے باعث ہسپتال تنزلی کی جانب گامزن ہے

ژوب (نامہ نگار) صوبائی وزیر صحت اور صوبائی سیکرٹری صحت کی نااہلی اور عدم دلچسپی کے باعث ژوب سول ہسپتال میں ڈاکٹروں کی عدم تعیناتی اور ادویات کا فقدان

بقیہ نمبر 23 صفحہ 5 پر

ہے جو صوبائی حکومت کیلئے ایک سوالیہ نشان ہے ژوب کے عوامی و سماجی حلقوں نے حکومت کی توجہ مبذول کراتے ہوئے کہا کہ ژوب میں ایک واحد ڈی ایچ کیو ہسپتال ہے جو ژوب کے علاوہ تین ڈسٹرکٹ شیرانی قلعہ سیف اللہ موسیٰ خیل کے غریب عوام مستفید ہو رہے ہیں جو عرصہ دراز سے گائنی کالوجسٹ ٹراما سنٹر کی بحالی اور ادویات کی عدم فراہمی سے عوام مفت طبی امداد سے محروم رکھا ہے جو صوبائی وزیر صحت صوبائی سیکرٹری صحت کیلئے ایک سوالیہ نشان ہے ژوب کے عوام نے کئی بار احتجاج ریکارڈ کرایا لیکن حلقہ محکمہ ٹس سے مس نہیں ہو رہی ہے انہوں نے کہا کہ گائنی ڈاکٹر کی عدم تعیناتی سے پرائیویٹ ڈاکٹرز ڈلیوری کیس پر چالیس ہزار روپے بصول کر رہی ہے جو اس مہنگائی دور میں غریب نادار لوگ حکومت کی مفت سہولیات سے محروم ہیں انہوں نے کہا کہ کور کمانڈر بلوچستان کے کاوش خوشحال بلوچستان فنڈز سے سول ہسپتال کی تعمیر ومرمت ہوئی اور پی ایس پی کے تعاون سے اعلیٰ معیاری ٹراما سنٹر تعمیر ہوا جو کہ آپ ژوب سول ہسپتال خوبصورتی کے لحاظ سے بہترین ہسپتال ہے جبکہ مکمل ٹی میل ڈاکٹرز اور ادویات کی عدم فراہمی کے پیش نظر سول ہسپتال موٹر گاڑیوں کا تجسی اسٹینڈ ہے

92 نیوز کوئٹہ

انتظامیہ غافل

شہر کی بیشتر شاہراہیں کھنڈر میں تبدیل

جان محمد روڈ پر نالیوں کی تعمیر کا کام 4 ہفتے قبل شروع کیا گیا، ٹھیکیدار نے تھڑے توڑ دیئے، سڑک کو اکھاڑ کر کام ادھورا چھوڑ دیا، ناقص منصوبہ بندی کی وجہ سے فنڈز کا ضیاع، شہری پریشان

صدیقیہ مسجد کے سامنے نالیوں کے سلیب ٹوٹ پھوٹ کا شکار، سڑک کی خستہ حالی کے سبب پیدل چلنا محال، ٹریفک جام رہنا معمول، تاجر، اہل علاقہ دہرے عذاب میں مبتلا، نوٹس کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ناقص منصوبہ بندی اور حکمت عملی نہ ہونے کی وجہ سے شہر کی متعدد شاہراہیں کھنڈر میں تبدیل ہوگئیں، جان محمد روڈ پر سڑک کو اکھاڑ کر نالیوں کی تعمیر کا منصوبہ ادھورا چھوڑ دیا گیا جس کی وجہ سے تاجروں اور اہل علاقہ دہرے عذاب میں مبتلا ہوگئے ہیں، عوامی حلقوں نے حکام بالا سے نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے تفصیلات کے مطابق جان محمد روڈ پر نالیوں کی تعمیر کا کام 4 ہفتے قبل شروع کیا گیا مگر ٹھیکیدار نے تھڑے توڑ دیئے اور سڑک کو اکھاڑ کر کام ادھورا چھوڑ دیا، منصوبہ بندی اور حکمت عملی کے فقدان کی وجہ سے نہ صرف فنڈز کا ضیاع ہو رہا ہے بلکہ لوگوں کو بھی شدید مشکلات درپیش ہیں۔ ضلع انتظامیہ اور میٹروپولیٹن کارپوریشن حکام کی ناقص کارکردگی کی وجہ سے کوئٹہ شہر میں پہلے سے سیوریج کا نظام درہم برہم ہے اور شہر کی متعدد شاہراہیں کھنڈرات کا منظر پیش کر رہی ہیں۔ جان محمد روڈ کی تعمیر کا کام ادھورا چھوڑ کر ٹھیکیدار کا رفو چکر ہو جانا بھی انتظامیہ کی مبینہ عدم توجہی کا ثبوت ہے۔ اہل علاقہ نے بتایا کہ موجودہ دور حکومت میں 4 سال بعد یہاں پر ترقیاتی منصوبہ شروع کیا گیا جو تاحال مکمل نہیں ہو سکا، انہوں نے بتایا کہ صدیقیہ مسجد کے سامنے نالیوں کے سلیب ٹوٹ گئے ہیں اور سڑک کی خستہ حالی کے سبب پیدل چلنا بھی محال ہو گیا ہے اور یہاں پر ٹریفک جام رہنا معمول بن چکا ہے جس سے تاجر اور اہل علاقہ دہرے عذاب میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کمشنر کوئٹہ و دیگر حکام سے مطالبہ کیا کہ جان محمد روڈ پر نالیوں کی تعمیر کا کام جلد شروع کر کے مسئلہ حل کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 20 JUN 2022 Page No. 14

سندھ بلوچستان آبی تنازعہ کب حل ہوگا؟

ان دنوں بلوچستان سمیت ملک بھر میں جہاں ایک طرف مہنگائی، گرانفروشی اور معیشت سے جڑے دیگر مسائل زیر بحث ہیں وہاں حکومت کے عوامی ریلیف اقدامات، بجٹ سے جڑے مباحث، ترقیاتی اہداف بھی موضوع بحث بنے ہیں، ساتھ ہی ساتھ چونکہ ملک میں بجلی اور بحیثیت مجموعی توانائی بحران بھی اپنے عروج پر ہے اس لئے وفاق اور صوبائی حکومتیں بجلی کی بچت کے لئے کفایت شعار پالیسی پر عمل پیرا ہیں بازاروں او رمارکیٹوں کے اوقات کار کم کر دیئے گئے ہیں جبکہ اس کے ساتھ ساتھ چونکہ ملک بھر میں پانی ماضی قریب تک آبی ذخائر کے تحفظ کے لئے بھی خاطر خواہ اور دوٹوک عملی اقدامات نہیں اٹھائے جاسکے اس لئے آبی بحران بھی موجود ہے۔ صوبوں کے مابین اس وقت آبی بحران کو لے کر مختلف مسائل جنم لے رہے ہیں ہر چند کہ صوبوں کے مابین آبی تنازعات جنم ہی نہ لیں اور ان کا بروقت حل نکالا جاسکے اس مقصد کے لئے ارسا کا قیام عمل میں لایا گیا ہے لیکن ارسا قوانین اور معاہدات کی پابندی نہیں کی جاتی جس کا نتیجہ یہ نکل رہا ہے کہ کبھی یہ معاملہ مشترکہ مفادات کونسل میں زیر بحث آتا ہے کبھی صوبائی اور وفاقی کابینہ میں اس پر مباحث ہوتے ہیں کبھی اسمبلی کے فلور پر تند وتیز تقاریر ہوتی ہیں لیکن مسائل حل نہیں ہوتے سب سے زیادہ گھمبیر اور سنگین مسئلہ سندھ اور بلوچستان کے مابین چلے آرہے آبی تنازعے کا ہے۔ حالانکہ ارسا معاہدے اور قوانین کے تحت بلوچستان کے پانی کو مکمل تحفظ حاصل ہے لیکن ہوتا یہ ہے کہ سندھ سے بلوچستان کے حصے پر غیر اعلانیہ کٹ لگ رہا ہے سندھ سے آنے والے پانی سے بلوچستان کے گرین بیلٹ نصیر آباد کا مستقبل جڑا ہے سندھ سے متصل بلوچستان کا یہ سرسبز وشاداب علاقہ نہ صرف بلوچستان بلکہ مجموعی قومی زرعی پیداوار میں انتہائی اہم کردار ادا کرتا آیا ہے لیکن پچھلے چند برسوں سے یہ روایت بن چکی ہے کہ عین سیزن میں جب فصلات کو پانی چاہئے ہوتا ہے سندھ کی جانب سے بلوچستان کا پانی چوری ہورہا ہوتا ہے سیزن کے بعد مون سون یا دیگر بارشوں میں نہ صرف پورا بلکہ اضافی پانی چھوڑ دیا جاتا ہے جس سے یہ علاقے زیر آب جاتے ہیں اس اہم مسئلے کی صدائے بازگشت بلوچستان اسمبلی کے فلور، کابینہ اجلاسوں، مشترکہ مفادات کونسل اور دیگر فورمز پر تواتر سے سنائی دیتی ہے لیکن مسئلہ حل نہیں ہورہا۔ پچھلے دنوں بھی بلوچستان اسمبلی کے فلور پر اس مسئلے کی نشاندہی ہوئی تھی وفاق میں بھی بلوچستان کے عوامی نمائندے تواتر اور شدومد سے یہ مسئلہ اٹھاتے رہے ہیں جس کا وزیراعظم شہباز شریف نے نہ صرف نوٹس لیا ہے بلکہ اقدامات کی ہدایت بھی کی ہے گزشتہ روز صوبوں کے مابین آبی تنازعات کو حل کے لئے قائم خصوصی کمیٹی نے سکھر کینال اور پانی کی تقسیم کے مروج سسٹم کا جائزہ لینے کے لئے خصوصی دورہ کیا اس کمیٹی کی سربراہی بلوچستان نیشنل پارٹی کے وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ کررہے ہیں ان کے ہمراہ ارسا حکام، سندھ اور بلوچستان کے اریگیشن حکام، اراکین قومی وصوبائی اسمبلی نے بھی سکھر کینال کا دورہ کیا۔ بلوچستان کے وزیر آبپاشی محمد خان لہڑی نے کمیٹی کے سامنے بلوچستان کا موقف احسن انداز میں پیش کیا جس سے کمیٹی سربراہ، ارسا ممبران اور تمام اسٹیک ہولڈرز نے اتفاق کیا (یعنی بلوچستان کے موقف کو مبنی برحقیقت قرار دیا) اور یقین دہانی کرائی ہے کہ تین روز کے اندر بلوچستان کی نہروں میں پانی کی صورتحال میں نمایاں بہتری آنا شروع ہوجائیگی پٹ فیڈر کینال کا پورا حصہ آب دینے پر اتفاق کا اظہار کیا گیا ہے جبکہ کھیرتھر کینال میں بھی پانی کی صورتحال بہتر بنانے پر اتفاق کیا گیا ہے۔ بلوچستان کا موقف فی الواقعی مبنی برحقیقت ہے پانی تقسیم کے آخری سرے پر ہونے کے باعث ہمارے صوبے تک پانی پہنچتے پہنچتے اعلانیہ اور غیر اعلانیہ کم ہوتا رہتا ہے جس سے صوبے میں تشویش اور پریشانی کا ابھرنا عین فطری ہے لیکن اب وقت آگیا ہے کہ اس مسئلے کو حل کیا جائے وزیراعظم کی ہدایت پر قائم کمیٹی نے دورہ کرلیا ہے اور کمیٹی کی جانب سے بلوچستان کو مسئلے کے حل کی جو یقین دہانی کرائی گئی ہے ہمیں نہیں پتہ کہ اس پر کس قدر عملدرآمد ممکن بنایا جاتا ہے لیکن وقت کی ضرورت اور حالات کا تقاضہ نیز عین انصاف یہی ہے کہ بلوچستان کو اس کے حصے کا پورا پانی فراہم کیا جائے یہ مسئلہ پچھلے کئی ادوار سے چلا آرہا ہے اور قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے آبی وسائل کو پچھلے مہینے جو اعداد وشمار جمع کرائے گئے ہیں ان کے مطابق سندھ اپنے پانی کے چھیالیس فیصد حصے جبکہ بلوچستان اپنے پانی کے تقریباً 84 فیصد حصے سے محروم ہے یعنی انڈس ریور سسٹم اتھارٹی نے جو فارمولہ بنایا ہے اور جو قواعد وتقسیم کا نظام بنایا ہے اس کے تحت بلوچستان کا حق جس قدر بنتا ہے اس میں سے اسے بمشکل 16 فیصد مل رہا ہے باقی پانی سندھ کی جانب سے چرالیا جاتا ہے سندھ خود بھی یہی شکایت دہراتا رہا ہے کہ اسے اس کے حصے کا پورا پانی نہیں مل پاتا اور پنجاب اس کے حصے کا پانی کاٹ رہا ہے یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جو فوری اور انتہائی اہمیت کا حامل ہے صوبوں کے مابین آبی وسائل کی تقسیم اور سر اٹھانے والے آبی تنازعات کے حل کے لئے بنیادی کردار ارسا نے ادا کرنا ہے اور اگر ارسا قوانین میں کسی قسم کا سقم یا کمزوری ہے تو اسے دور کیا جائے اگر خدانخواستہ ارسا ہاتھ کھڑے کرتا ہے تو پھر مشترکہ مفادات کونسل میں چونکہ یہ معاملہ پہلے سے زیر التواء ہے وہاں اس مسئلے کے حل کے لئے کوئی مناسب حل تجویز کیا جائے صوبے باہمی مشاورت سے اس مسئلے کو حل کرسکتے ہیں اس مسئلے کا وزیراعظم شہباز شریف نے نوٹس لیا ہے ہم اس پر ان کی ستائش کرتے ہیں اور کمیٹی کے قیام نیز کمیٹی کی جانب سے سکھر کینال کا دورہ اور ارسا ممبران کی موجودگی میں بلوچستان کا موقف جاننے اور بلوچستان کے موقف سے اتفاق کرنے کو بھی سراہتے ہیں تاہم ضرورت اس امر کی ہے کہ اب یہ کمیٹی جلد سے جلد اپنی سفارشات دے۔ جامع سفارشات جس میں مسئلے کی بنیادی وجوہات سے لے کر اس مسئلے کے حل کے لئے تجاویز بھی شامل ہوں اور پھر ان سفارشات اور تجاویز کو سرد خانے کی نذر کرنے کی بجائے وفاقی حکومت صوبوں کی مشاورت سے اس پر فوری عملدرآمد کو یقینی بنائے تاکہ اس دیرینہ مسئلے کا حل نکال کر بلوچستان کے گرین بیلٹ کو بنجر ہونے سے بچایا جاسکے اور ساتھ ہی صوبوں کے مابین تنازع کا باعث بننے والے مسئلے کا کل وقتی حل نکالا جاسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 20 JUN 2022 Page No. 15

کوئٹہ ایئر پورٹ کو بین الاقوامی پروازوں کے لئے آپریشنل کرنے کی نوید

وفاقی وزیر ایوی ایشن کے مطابق کوئٹہ ایئر پورٹ بین الاقوامی پروازوں کے لئے 14 اگست تک آپریشنل بنادیا جائے گا جبکہ بلوچستان کے ہوائی سفر سے متعلق مسائل بھی حل کئے جائیں گے گوادر ایئر پورٹ کا افتتاح 23 مارچ کو ہوگا۔ کوئٹہ ایئر پورٹ سے اب بھی کچھ ممالک کے لئے پروازیں آپریٹ ہوتی ہیں لیکن ان کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہے سی پیک کے تناظر میں کوئٹہ کی اہمیت روز بروز بڑھتی جارہی ہے اس لئے یہاں سڑکوں اور شاہراہوں کے جامع نظام کے ساتھ جدید ایئر پورٹس کی موجودگی بھی ناگزیر ہے گوادر میں تو چین کے اشتراک سے بین الاقوامی ایئر پورٹ تیزی سے تکمیل کے مراحل میں ہے لیکن کوئٹہ ایئر پورٹ تاحال بین الاقوامی سفری سہولتوں کے لئے تیار نہیں وفاقی وزیر نے کوئٹہ ایئر پورٹ کو بین الاقوامی پروازوں کے لئے 14 اگست تک آپریشنل کرنے کا اعلان کیا ہے جو خوش آئند ہے امید ہے کہ یہ اعلان محض اعلان نہیں رہے گا بلکہ عملی شکل بھی اختیار کرے گا اور کوئٹہ سمیت صوبے کے شہریوں کو وہ سفری سہولتیں حاصل ہوگی جو کراچی لاہور اور اسلام آباد کے شہریوں کو حاصل ہیں۔

Zamana Quetta

پارلیمانی کمیشن کا دورہ سکھر بیراج

پارلیمنٹ کے واٹر کمیشن نے سکھر بیراج کا دورہ کرکے آبی صورتحال کا جائزہ لیا ہے جبکہ آبپاشی حکام کی جانب سے ٹیم کو بریفنگ دی گئی۔ سندھ بلوچستان اور جنوبی پنجاب کے علاقوں میں پانی کی قلت ہے بلکہ بعض علاقوں میں قحط کا منظر ہے۔ بلوچستان اور جنوبی پنجاب ہمیشہ سندھ پر الزامات عائد کرتے رہے ہیں کہ وہ ہمارے حصے کے پانی پر قابض ہے، مرکز اور سندھ میں مختلف پارٹیوں کی حکومتیں ہونے کے باعث اس ایشو کو سیاسی قرار دیا جاتا رہا ہے لیکن اس وقت مرکز اور صوبہ سندھ میں ایک پارٹی کی حکومت ہے جبکہ بلوچستان میں بھی اس کے اتحادی اقتدار پر براجمان ہیں۔ وفاقی وزارت برائے آبی وسائل سندھ کے پاس ہے، ان حالات میں اگر کوئی صوبہ یہ شکایت کررہا ہے کہ اس کے حصے کا پانی چوری ہورہا ہے تو اسے سنجیدگی سے دیکھنا چاہیے۔ گزشتہ روز پارلیمانی واٹر کمیشن کو سکھر بیراج کا دورہ کرایا گیا جس کے بعد معلوم ہوا ہے کہ گدو بیراج میں اس وقت 60 فیصد پانی کی قلت ہے، جس بنا پر کئی نہریں بند ہیں۔ دریائے سندھ میں بھی پانی کی قلت ہے۔ بلوچستان کے حصے کا پانی آگے نہیں جارہا ہے۔ یہ بڑی تشویشناک صورتحال ہے کہ بلوچستان میں قحط سالی کا منظر ہے۔ صورت حال میں بہتری لاکر سندھ صرف اپنے حصے کا پانی وصول کرے اور بلوچستان کا حصہ اسے فی الفور فراہم کرے تاکہ وہاں کے حالات بہتر ہوسکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan news

Bullet No. 6 Dated: ______ Page No. 16

ارسا حکام کا سکھر بیراج کا دورہ اور بلوچستان کا دیرینہ آبی مسئلہ!!

ہر چند کہ آبی قلت کا مسئلہ اس وقت صرف بلوچستان ہی نہیں پورے ملک کا مشترکہ اور اجتماعی مسئلہ ہے اور اگرچہ امید ظاہر کی جارہی ہے کہ نہری پانی کی قلت اور کمی کا مسئلہ جلد ہی حل ہوجائے گا لیکن اس کے باوجود یہ بات غور طلب اور انتہائی اہمیت کی حامل ہے کہ سندھ کے ساتھ بلوچستان کے دیرینہ آبی تنازعے کے حل کے لئے اب تک عملی اور دوٹوک اقدامات متشکل نہیں ہوئے اب موجودہ حکومت نے اس حوالے سے یہ ایک انتہائی اہم پیشرفت کی ہے کہ وزیراعظم نے نہ صرف اس مسئلے کا نوٹس لیا ہے بلکہ اس ضمن میں ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی بھی تشکیل دے دی گئی ہے جس کے اراکین نے گزشتہ روز ارسا چیئرمین اور دیگر حکام کے ہمراہ سکھر بیراج کا دورہ کیا ہے اور اس موقع پر جہاں پانی کی موجودہ صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا وہاں رپورٹ ہونے والی خبروں کے مطابق متعلقہ حکام نے بلوچستان کے موقف سے مکمل اتفاق کرتے ہوئے اسے درست قرار دیا ہے اور یہ یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ جلد ہی بلوچستان کا مسئلہ حل کرتے ہوئے پانی کی کمی ختم اور کوٹے کے تحت پورے پانی کی فراہمی یقینی بنادی جائے گی بلوچستان کے وفاقی اور صوبائی وزرا، انڈس ریور سسٹم اتھارٹی کے چیئرمین اور دیگر اراکین کے ساتھ اعلیٰ حکام پر مشتمل اعلیٰ سطحی ٹیم نے بلوچستان کو مطلوبہ پانی نہ ملنے کی شکایت کے تناظر میں یہ دورہ کیا ہے وفاقی وزرا اور اراکین قومی اسمبلی نے شہباز شریف کے ساتھ ملاقات میں پانی کی بہاؤ میں کمی پر تحفظات کا اظہار کیا تھا جس کے بعد ٹیم نے صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے اس وقت بیراج کا دورہ کیا۔ اعلیٰ سطحی وفد نے سکھر بیراج پر خاص طور پر بلوچستان کے نقطہ نظر سے پانی کے بہاؤ پر تبادلہ خیال کیا جہاں

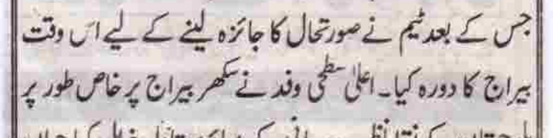

نمائندگان نے اس بات پر زور دیا کہ گدو بیراج سے صوبے کو 6 ہزار کیوسک اور سکھر بیراج سے 2 ہزار 400 کیوسک پانی فراہم کیا جائے جس پر انہیں بتایا گیا کہ اگر ایسا ہوگا تو سندھ کو 204 تا اب کی سطح کے ساتھ سکھر بیراج کے میں ایک لاکھ 15 ہزار کیوسک پانی کی ضرورت ہے اگرچہ اس وقت ملک میں آبی قلت عروج پر ہے پانی کا بہاؤ کئی ہفتوں سے مسلسل کم ہوتا رہا اور اب چشمہ بیراج کے نیچے پانی کا بہاؤ بڑھ رہا ہے اور وہ اگلے تین روز میں گدو بیراج تک پہنچ جائے گا لہٰذا پیٹ فیڈر سے بلوچستان کے بہاؤ کی مقدار کو بڑھا کر چھ ہزار کیوسک کردیا جائے گا تاہم سندھ کے تین بیراجوں میں مجموعی طور پر پینسٹھ فیصد پانی کی کمی اب بھی موجود ہے چونکہ بلوچستان کا دیرینہ مسئلہ یہی رہا ہے کہ صوبے کو اس کے حصے کا پورا پانی نہیں مل رہا سندھ کی جانب سے بلوچستان کے پانی کے حصے پر کٹ بھی لگایا جارہا ہے پانی چوری بھی ہورہا ہے اور بارہا مسئلے کو مختلف فورمز پر اٹھانے کے باوجود یہ مسئلہ حل نہیں ہورہا سندھ حکومت کا اس حوالے سے موقف اور دلیل یہ یہ ہے کہ خود سندھ کو اس کے حصے کا پورا پانی نہیں مل رہا گزشتہ روز ایک تجویز یہ بھی سامنے آئی ہے کہ پٹ فیڈر کینال سے بلوچستان کو پانی کی پوری فراہمی یقینی بنانے کے لئے رینجرز کی تعیناتی عمل میں لائی جائے کسی حد تک یہ تجویز اچھی ہے کیونکہ رینجرز کی تعیناتی سے کینال سے انفرادی سطح پر جو پانی کاٹ کر چوری ہونے کے واقعات رونما ہوتے ہیں وہ رک جائیں گے لیکن بنیادی مسئلہ پھر بھی موجود رہے گا اور وہ مسئلہ یہ ہے کہ سندھ حکومت خود اس مسئلے کے حل کے لئے سنجیدہ نہیں سندھ کو اگر اس کے حصے کا پورا پانی نہیں ملتا تو اسے چاہیئے کہ وہ اس ضمن میں پنجاب سے بات کرے لیکن بلوچستان کے پانی کے کوٹے پر کوئی کٹ نہ لگایا جائے بلوچستان میں پہلے سے زرعی شعبہ تباہی کے دہانے پر کھڑا ہے لے دے کر صرف نصیر آباد ڈویژن ہی ہے

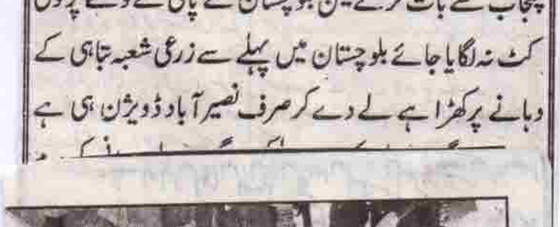

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 20 JUN 2022 Page No. 17

Renovation of madrassas

Balochistan Chief Minister Mir Abdul Quddus Bizenjo on Thursday said funds would be allocated in the budget for renovation of madrassas (seminaries) of the province. He was talking to a delegation of Jamiat Ulema-e-Islam, Quetta district led by District Ameer Maulana Abdul Rehman Rafique. Renovation, reforms and modernization of madrassas are very important to be carried out on priority basis but unfortunately in past the successive governments brazenly neglected madrassas in all aspect particularly in budget allocation process, focusing on its curriculum and their regulations. Madrassas, by and large are supported by their local communities because they answer real human needs; providing education, food, and shelter to many children who would otherwise go without. A conservative estimate puts the number of madrassas in Pakistan at about 20,000 schools, serving between two and three million pupils. The number of madrassas is also very high despite the fact that Balochistan's population is very low. The population of Balochistan is scattered and in a number of villages there is no primary or middle school but there are religious madrassas. The people have no other choice but to send their children to religious seminaries for getting education but unfortunately, the condition of madrassas in Balochistan are very poor where the children are facing immense difficulties. The madrassas are mostly running on the donations of masses as there are a number of unregistered seminaries and the previous governments did not focus to bring reforms and renovate the madrassas. The federal government had announced plans to bring madrassas under the umbrella of the national education system as part of its first National Internal Security Policy aimed at quelling extremism in the country, which is often attributed to indoctrination at poorly run madrassas. While madrassas in Pakistan are often blamed for radicalization, they still continue to be the only outlets providing free religious education to poor children. Modeled on the pattern of boarding schools, they also offer free food and accommodation. Mostly privately funded and outside government purview, there had been a long-standing anxiety that they produce unskilled graduates, steeped in intolerant versions of Islam. It is very important that the government must focus on madrassas particularly on their modernization and reforms so that students complete their education can also apply in any sector other than just serving in madrassas as a teacher. The modernization will help madrassas students to graduate with modern skills. The step will also unveil vast career opportunities for them, at par with those graduating from mainstream colleges and universities.